WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
01 جولائی 2025
TUESDAY
01 JULY -2025

صفحہ 08 بمراہ کی غیر موجودگی میں ہندوستانی گیند بازوں کو لائن اور لینتھ پر توجہ دینی ہوگی

صفحہ 08 انیربان لہری نے گولف جیسے منفرد کھیل کو پیشہ بنایا

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■

■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 154 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

38 روزہ سالانہ امرناتھ یاترا 2025، آج صبح یاتری نواس بھگوتی نگر جموں سے پہلا قافلہ کشمیر روانہ ہوگا

پرامن، کامیاب امرناتھ یاترا کیلئے تمام انتظامات مکمل

لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے لیا بال تل بیس کیمپ میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور یاتری نواس کمپلیکس کی پیش رفت کا جائزہ

سیکورٹی کے غیر معمولی اقدامات کئے گئے ہیں جبکہ یاتریوں کی سہولت کیلئے بھی انتظامیہ نے شرائن بورڈ کیساتھ ملکر تمام لازمی انتظامات کئے ہیں۔اس دوران لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کو بال تل بیس کیمپ کادورہ کرکے ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور یاتری نواس کمپلیکس کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔سا انتظامات کئے

ہیں۔اس دوران لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کو بال تل بیس کیمپ کا دورہ کرکے ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور یاتری نواس کمپلیکس کی پیش رفت کا جائزہ لیا تھا ہی انہوں نے امرناتھ جی یاترا کی ایک پائیدار اور صفر فضلہ یاترا کیلئے ایک جامع IEC مہم اور دیہی ترقی کے محکمے کے مختلف اختراعی اقدامات/ 102

جاوید ڈار نے زالورہ سے سری نگر تک جے کے آر ٹی سی بس سروس کا اِفتتاح کیا

بارہمولہ //انفو// وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج اور امداد باہمی جاوید احمد ڈار نے شمالی کشمیر میں عوامی ٹرانسپورٹ کے نظام کو مضبوط بنانے کی ایک اہم کوشش کے طور پر زالورہ سے سری نگر تک جموں وکشمیر روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (جے کے آر ٹی سی) کی نئی بس سروس کا افتتاح کیا۔یہ طویل عرصے سے درکار سروس مقامی لوگوں کا ایک دیرینہ مطالبہ تھا جو اب پورا ہوا ہے۔اس سروس سے زالورہ، ہروان، تجر شریف اور سوپور کے علاقوں کے لوگوں کو سری نگر شہر تک بہتر سفری سہولیات میسر ہوگی اور خطے/ 101

یاتری بڑی تعداد میں آئیں گے دُعا کریں گے، بحفاظت گھر واپس جائیں گے

یاتریوں کیلئے مناسب حفاظتی انتظامات: وزیر اعلیٰ

سری نگر//۳۰، جون// جے کے این ایس // جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کو کہا کہ حکومت نے امرناتھ یاترا کے ہموار انعقاد کے لیے تمام انتظامات کر لیے ہیں۔جے کے این ایس کے مطابق صحافیوں سے بات کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ وہ امید کرتے ہیں اور یاترا کے محفوظ اور ہموار انعقاد کے لیے دعا گو ہیں۔انہوں نے کہا کہ لیفٹیننٹ گورنر نے سیاسی جماعتوں اور سول سوسائٹی کے ارکان کے ساتھ میٹنگوں کی صدارت کی اور یقین دلایا کہ یاتریوں کے لیے مناسب حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ اب ہم/ 103

کشمیر میں سیاسی منظرنامے میں بڑی ہلچل

پی سی، جے ڈی ایف اور پی ڈی ایف نے اتحاد قائم کرلیا

'پیپلز الائنس فار چینج' کے نام سے نیا اتحاد، نیشنل کانفرنس کی قیادت والے اتحاد کے لیے ممکنہ چیلنج

سرینگر// 30 جون// وی او آئی // کشمیر کی سیاست میں آج ایک بڑی پیش رفت دیکھنے کو ملی جب سجاد لون کی پیپلز کانفرنس (PC)، غلام حسن میر کی جسٹس اینڈ ڈیولپمنٹ فرنٹ (JDF) اور حکیم محمد یاسین کی پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ (PDF) نے باہمی اتحاد قائم کرنے کا اعلان کیا۔وائس آف انڈیا کے مطابق یہ اتحاد "پیپلز الائنس فار چینج" کے نام سے تشکیل دیا گیا ہے، جس کا مقصد بقول قائدین، ریاست کی سیاست میں تبدیلی کی راہیں ہموار کرنا اور عوامی توقعات کا نیا بیانیہ پیش کرنا ہے۔تینوں جماعتوں کے مرکزی قائدین نے سرینگر میں ایک پریس کانفرنس کے دوران اس اتحاد کا باضابطہ اعلان کرتے ہوئے کہا کہ وہ مل کر خطے کے سیاسی مستقبل کو نئی سمت دینے کا عزم رکھتے ہیں۔اگرچہ نیشنل کانفرنس کی قیادت والا اتحاد حالیہ اسمبلی انتخابات میں واضح برتری حاصل کر چکا ہے، لیکن پیپلز کانفرنس اور سابقہ جماعت اسلامی جموں وکشمیر کی روایتی سیاسی طاقت، بالخصوص شمالی کشمیر میں، اس نئے اتحاد کو ایک سنجیدہ اپوزیشن بنانے کی صلاحیت فراہم کرتی ہے۔حکیم محمد یاسین کی PDF کو وسطی کشمیر کے بڈگام ضلع کے خانصاحب علاقے میں قابل ذکر عوامی حمایت حاصل ہے، جو کہ اس اتحاد کو زمینی سطح پر مزید مضبوطی دے سکتی ہے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ اتحاد نہ صرف اسمبلی کے اندر ایک مضبوط اپوزیشن بننے کی کوشش کرے گا بلکہ بلدیاتی اور پنچایتی سطح پر بھی مشترکہ حکمت عملی کے تحت/ 106

محکمہ ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم کشمیر کا مسرت اسلام کے والد کے اِنتقال پراظہارِ تعزیت

سری نگر سری نگر//انفو// محکمہ ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم کشمیر کے افسران و ملازمین نے ڈائریکٹوریٹ آفس سری نگر میں ایک تعزیتی میٹنگ منعقد کی جس میں ڈائریکٹر مسرت اسلام کے والد کے انتقال پر گہرے دُکھ اور یکجہتی کا اظہار کیا گیا۔تعزیتی میٹنگ میں محکمہ کے سینئر افسران اور عملے کے ارکان نے شرکت کی جنہوں نے مرحوم کو شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا۔/ 105

جموں وکشمیر کی سیاسی گلیاروں میں ایک نئی تبدیلی

سجاد لون، حکیم یاسین، جے آئی کے حمایت یافتہ جے ڈی ایف نے "پیپلز الائنس فار چینج" قائم کیا

سرینگر// 30 جون// سی این آئی // جموں وکشمیر میں ایک اہم سیاسی پیش رفت میں تین جماعتیں سجاد غنی لون کی پیپلز کانفرنس، حکیم یاسین کی پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ اور جماعت اسلامی کی حمایت یافتہ جسٹس اینڈ ڈیولپمنٹ فرنٹ نے مل کر ایک نیا سیاسی اتحاد "پیپلز الائنس فار چینج" کے قائم کا اعلان کیا۔سی این آئی کے مطابق کشمیر کی سیاسی صورتحال میں سوموار کو اس وقت ایک نئی تبدیلی دیکھنے کو ملی جب تین جماعتوں نے ایک نئے محاذ کے قائم کا اعلان کیا۔سجاد لون، حکیم یاسین، جماعت اسلامی کے حمایت یافتہ جسٹس اینڈ ڈیولپمنٹ فرنٹ نے یکجا ہوکر "پیپلز الائنس فار چینج" کا آغاز کیا۔اس سلسلے میں ایک پریس کانفرنس کے دوران بات کرتے ہوئے پیپلز کانفرنس کے صدر سجاد لون نے کہا کہ اس اتحاد کا مقصد جموں وکشمیر کے

لوگوں کو ایک قابل اعتماد سیاسی متبادل فراہم کرنا ہے۔سجاد لون نے کہا "ہم نے جماعت اسلامی کی حمایت یافتہ جماعت جسٹس اینڈ ڈیولپمنٹ فرنٹ اور پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ (PDF) کے حکیم یاسین کے ساتھ اتحاد کیا ہے"۔انہوں نے کہا "جموں وکشمیر کے لوگوں نے بے پناہ مصائب برداشت کیے ہیں، اور ہم تبدیلی کیلئے پرعزم ہیں۔موجودہ سیاسی منظر نامہ بنجر ہے اور ہمارا اتحاد ایک قابل عمل متبادل/ 104

سکینہ اِیتو نے صوبہ کشمیر میں صحت پر

وجیکٹوں پر جاری کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

سری نگر//انفو// وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے سول سیکرٹریٹ میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں صوبہ کشمیر میں صحت بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹوں پر جاری کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔میٹنگ میں جے اینڈ کے ہاؤسنگ بورڈ اور پولیس ہاؤسنگ کارپوریشن کے منیجنگ ڈائریکٹران، چیف انجینئر آر اینڈ بی نارتھ کشمیر، ڈائریکٹر ہیلتھ/ 107

38 روزہ امرناتھ یاترا کے پیش نظر

جموں پولیس سریع الحرکت، چیک پوائنٹس میں اضافہ

مشترکہ چوکیاں اعلیٰ حساسیت کے پیش نظر 24 گھنٹے متحرک

سری نگر//۳۰، جون// جے کے این ایس // یاتری نواس جموں سے پہلی کھیپ کو جھنڈی دکھا کر 2 جولائی سے شروع ہونے والی 38 روزہ امرناتھ یاترا سے قبل، جموں وکشمیر پولیس نے ضلع بھر میں متعدد اسٹریٹجک مقامات پر مشترکہ چوکیاں قائم کرکے سیکورٹی انتظامات کو نمایاں طور پر تقویت دی ہے۔یہ چوکیاں نیم فوجی دستوں کے ساتھ مل کر قائم کی گئی ہیں تاکہ حج کے بغیر کسی رکاوٹ اور محفوظ سفر کو یقینی بنایا جاسکے۔جے کے این ایس کے مطابق ایک اہلکار نے بتایا کہ مشترکہ چوکیاں اعلیٰ حساسیت اور زیادہ نقل و حرکت والے علاقوں بشمول نیشنل ہائی وے پوائنٹس، شہر کے اطراف اور بھگوتی نگر بیس کیمپ کی طرف جانے والے راستوں میں چوبیس گھنٹے کام کرتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس، سی آئی ایس ایف، سی آر پی ایف، آئی ٹی بی پی اور دیگر ایجنسیوں کے اہلکاروں کو سخت تلاشی، نگرانی اور تصدیقی کارروائیوں کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ جموں پولیس کے سینئر افسران چوکسی، پیشہ/ 108

کٹھوعہ میں پٹواری کو رشوت لیتے ہوئے گرفتار کیا

رواں مہینے کے دوران 3 پٹواری اور ایک تحصیلدار گرفت میں آیا

سرینگر// 30 جون// کے این ایس // انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی) نے پیر کو کہا کہ حلقہ تھوتھے چک، ہیرانگر، کٹھوعہ کے ایک پٹواری کو 30 ہزار روپے کی رشوت مانگنے اور قبول کرنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ایک ترجمان کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ اینٹی کرپشن بیورو کو ایک شکایت موصول ہوئی جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ سرکاری ملازم لیاقت علی، پٹواری، پٹوار حلقہ تھوتھے چک تحصیل ہیرانگر، ضلع کٹھوعہ نے شکایت کنندہ سے تصدیق کے لیے غیر قانونی تسلی کا مطالبہ کیا۔بیان میں کہا گیا ہے کہ "ملزم نے اپنی بیوی کا نام میوٹیشن رجسٹر میں درج کرنے کے لیے شکایت کنندہ سے ایک لاکھ روپے رشوت طلب کی تھی، بات چیت کے بعد، ملزم نے شکایت کنندہ سے دو قسطوں میں 70 ہزار روپے رشوت لینے پر آمادگی ظاہر کی ہے۔شکایت کنندہ نے مذکورہ پٹواری کو ادائیگی کے لیے پہلی قسط کے طور پر 30 ہزار روپے رشوت کا/ 109

نوگام ریلوے اسٹیشن کے قریب گاڑی حادثے کی شکار

سرینگر// 30 جون // سی این آئی // ریلوے اسٹیشن نوگام کے نزدیک اتوار کی شام دیر گئے سڑک کے ایک حادثے میں چار افراد زخمی ہو گئے جن کو علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا۔سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ سرینگر کے ریلوے اسٹیشن نوگام کے قریب اتوار کی رات دیر گئے گاڑی سڑک سے پھسل جانے سے چار افراد زخمی ہو گئے۔انہوں نے کہا کہ زخمیوں کو ابتدائی طور پر بون اینڈ جوائنٹ اسپتال لایا گیا اور بعد میں انہیں خصوصی علاج کیلئے ایس/ 110

عالمی سطح پر موسمی تبدیلی کے باعث جموں کشمیر میں شدید گرمی کی لہر جاری

بھارت اور پاکستان میں گرمی کے ریکارڈ ٹوٹنے کے امکانات بڑھ چکے ہیں

آئندہ کچھ دنوں تک گرمیوں میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے، موسمی تبدیلی میں فی الحال کوئی امکان نہیں / عالمی ماہر موسمیات

سرینگر// 30 جون// سی این آئی // ماہ جون میں ٹل کے جموں کشمیر میں شدید گرمی کی لہر کے بیچ ماہرین نے کہا ہے کہ بھارت اور پاکستان میں موجودہ گرمی میں مزید اضافہ ہونے کا امکان ہے جس کی وجہ سے جموں کشمیر میں بھی درجہ حرارت میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ماہرین کے مطابق انڈیا کو ہر تین سال بعد ایسے شدید گرم موسم کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے جو موسمیاتی تبدیلی کے بغیر 312 سال میں صرف ایک

بار ہوتا ہے۔موسمیاتی پیشین گوئی کرنے والوں کا کہنا ہے کہ آنے والے دنوں میں شمال مغربی انڈیا میں درجہ حرارت نئی بلندیوں کو چھو سکتا ہے۔سی این آئی کے مطابق برطانیہ کے موسمیاتی ادارے کی تحقیق کے مطابق کہ موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے پاکستان اور شمال مغربی انڈیا میں موسموں کی شدت کے نئے ریکارڈ قائم ہونے کے امکانات 100 گنا زیادہ ہو چکے ہیں۔اب اس خطے کو ہر تین برسوں/ 112

پبلک اکائونٹس کمیٹی کی میٹنگ سری نگر میں منعقد ہوئی

محکمہ خزانہ سے متعلق آڈٹ پیراز کا جائزہ

سری نگر//انفو// پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (پی اے سی) کی ایک میٹنگ اسمبلی کمپلیکس سری نگر میں منعقد ہوئی جس کی صدارت کمیٹی کے چیئرمین شیام لال شرما نے کی۔میٹنگ میں محکمہ خزانہ سے متعلق آڈٹ پیراز کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔میٹنگ میں اراکین کمیٹی نذیر احمد خان، قیصر جمشید لون،/ 111

ویلنٹائن ڈے بے حیائی کا عالمی دن!

اسد کرنائی

زبانیں انسانی ثقافت کا ایک بھرپور اور متنوع پہلو ہیں۔ دنیا بھر میں ایک اندازے کے مطابق سات ہزار زبانیں بولی جاتی ہیں۔ یہ زبانیں مختلف ثقافتوں، عقائد اور روزمرہ طرز زندگی کی نمائندگی کرتی ہیں، اور ہر ایک کی منفرد تاریخ و ترقی ہے۔

دنیا کی سب سے زیادہ بولی جانے والی زبانوں میں چینی، ہسپانوی، انگریزی، ہندی، اردو اور عربی شامل ہیں، جنھیں لاکھوں لوگ اپنی پہلی یا دوسری زبان کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق دنیا کی بحیثیت مجموعی نصف زبانیں خطرے سے دوچار ہیں۔ ان کے بولنے والوں کے دنیا سے چلے جانے، عالمگیریت یا غالب زبانوں کے استعمال کی طرف منتقل ہونے کے باعث معدوم ہونے کا خطرہ ہے۔ بہت سے ماہرین لسانیات اور ثقافتی تحفظ کی تنظیمیں ان زبانوں کے معدوم ہونے کے پیش نظر ان کی دستاویزات، حروف تہجی، رسم الخط اور حفاظت کیلیے کام کررہی ہیں۔ ہر زبان کے مرکز میں اس کے بولنے والے ہوتے ہیں، جو اپنی مادری زبان اور ثقافت کو آنے والی نسلوں تک پہنچاتے ہیں۔

مادری زبانوں کا عالمی دن، ہر سال **21** فروری کو ثقافتی تنوع اور کثیر اللسانی معاشرے کو فروغ دینے کیلیے دنیا بھر میں منایا جاتا ہے، جس میں خطرے سے دوچار زبانوں اور بولیوں کے استعمال اور تحفظ دینے کیلیے تقریبات اور سرگرمیاں منعقد کی جاتی ہیں۔ اس دن کا اعلان پہلی بار یونیسکو نے **1999** میں لسانی ورثے کے تحفظ اور فروغ کی اہمیت کے اعتراف میں کیا تھا۔

مادری زبانوں کو لاحق خطرات میں غالب زبانوں کا پھیلاؤ، معاشی، معاشرتی اور سیاسی دباؤ، تعلیم اور وسائل کی کمی اور ثقافتی انضمام شامل ہیں۔ یہ زبان کی تبدیلی کا باعث بن سکتے ہیں، جہاں ایک زبان کے بولنے والے اسے کسی دوسری زبان کے حق میں چھوڑ دیتے ہیں۔ لہٰذا یہ ضروری ہے کہ لسانی تنوع اور کثیر اللسانی معاشرے کو فروغ دینے اور اس کے تحفظ کو جاری رکھا جائے، اور مادری زبانوں کی اہمیت کے بارے میں شعور بیدار کیا جائے۔

معدومیت کے خطرے سے دوچار مادری زبانوں کو کیسے بچایا جائے؟

زبانوں کی دستاویزات: زبانوں سے متعلق دستاویزات مادری زبانوں کے تحفظ میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ اس میں زبان کے مختلف پہلوؤں مثلاً: اس کے حروف تہجی، الفاظ، قواعد، ثقافتی طریقوں اور زبانی تاریخوں (**historyoral**) کو جمع کرنے کے ساتھ ساتھ دستاویز کرنا شامل ہے۔ یہ دستاویزات ماہرین لسانیات، ماہرین بشریات اور زبان بولنے والوں کیلیے خود زبان کو سمجھنے اور اسے زندہ رکھنے کیلیے ایک قیمتی وسیلے کے طور پر کام آئیں گی۔ مادری زبانوں سے وابستہ علم اور روایات کا دستاویزات کے بغیر ہمیشہ کیلیے ختم ہونے کا خطرہ ہے۔ دستاویزات لسانی تنوع کے تحفظ کی اہمیت کے بارے میں بیداری پیدا کرنے میں مدد کرسکتی ہیں اور تعلیمی مواد اور زبان سکھانے کے پروگرام ترتیب دے کر زبان کے احیا کی کوششوں کیلیے بھی ایک بنیاد فراہم کرسکتی ہیں۔ الغرض زبان کی دستاویزات مادری زبانوں کے تحفظ اور آنے والی نسلوں کیلیے تعلیم و تحقیق کیلیے ان کے مسلسل استعمال کو یقینی بنانے کے عمل میں ایک ضروری قدم ہیں۔

زبان کا احیا: مادری زبانوں کے تحفظ کیلیے زبان کی بحالی کی کوشش بہت ضروری ہے۔ اس میں ایسی زبانوں کے استعمال کو بحال کرنے کی کوششیں شامل ہیں جو زوال کا شکار ہیں۔ یہ کوششیں بولنے والوں میں اس کے مسلسل استعمال کی طرف راغب کریں گی۔ اس میں روزمرہ اور گھریلو زندگی میں زبان کے استعمال کو فروغ دینا، تعلیمی مواد اور زبان سکھانے کے پروگرام تیار کرنا، اور زبان کی بین النسلی ترسیل کے مواقع فراہم کرنا شامل ہیں۔ معدومیت کے خطرے سے دوچار زبان کو زندہ کرکے، اس کے ثقافتی ورثے اور روایات کو محفوظ کیا جاسکتا ہے اور آنے والی نسلوں تک پہنچایا جاسکتا ہے۔ مزید یہ کہ زبان کا احیا ایک ہی زبان بولنے والی ثقافتوں کے درمیان ہم آہنگی اور شناخت کا احساس پیدا کرنے اور ثقافتی ورثے سے مضبوط تعلقات استوار کرنے میں مدد کرسکتا ہے۔ یاد رہے! زبان کی بحالی معدومیت کا شکار زبانوں کے تحفظ کی کوششوں کا ایک اہم جزو ہے، ان کے مسلسل استعمال کو یقینی بنانا اور لسانی اور ثقافتی تنوع میں تعاون کرنا از حد ضروری ہے۔

زبان کی پالیسی اور منصوبہ بندی: زبان سے متعلق پالیسی مرتب کرنا اور موثر منصوبہ بندی مادری زبانوں کے تحفظ کا ضامن ہیں۔ اس میں حکمت عملی، پالیسی، سرگرمیوں کی تشکیل اور ان کا نفاذ شامل ہے جن کا مقصد معدومیت کے خطرے سے دوچار زبانوں کے استعمال کو فروغ دینا اور انھیں برقرار رکھنا ہے۔ اس طرح کی منصوبہ بندیوں میں مختلف تعلیمی اداروں میں زبان کی تعلیم فراہم کرنے اور زبان کے تدریسی مواد کی ترقی کے ساتھ ساتھ معاشرے کے مختلف شعبوں، جیسے: میڈیا، اخبارات، حکومت اور تجارتی امور میں مادری زبانوں کے استعمال کو فروغ دینے، زبان کے حقوق اور زبان کی بحالی کے اقدامات شامل ہوسکتے ہیں۔ زبان کی مؤثر پالیسی اور منصوبہ بندی میں لسانی گروہوں کے مختلف نقطہ نظر اور ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان سے قریبی تعاون بھی شامل ہے۔ اس سے ایک جامع اور مربوط نقطہ نظر فراہم کرکے مادری زبانوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے اور ان کے مسلسل استعمال کو یقینی بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔ یقیناً ایسی منصوبہ بندی ثقافتی تنوع کو برقرار رکھنے کی کوششوں میں بھی ضروری ہتھیار ہوگی۔

زبان کے تحفظ میں کمیونٹی/ برادری کی شمولیت: مادری زبانوں کے تحفظ کیلیے کمیونٹی کی شمولیت کو یقینی بنانا بہت سودمند ہوگا۔ اس میں زبان کی تعلیم کے پروگرام، زبان کے موافق ماحول کی تخلیق اور روزمرہ زندگی میں زبان کے استعمال کو فروغ دینا شامل ہوسکتا ہے۔ کمیونٹی/ برادری کی شمولیت میں بین النسلی زبان کی ترسیل کے مواقع پیدا کرنا بھی شامل ہے، جہاں پرانی نسلوں کے ذریعے نوجوان نسلوں کو زبان سکھائی جاتی ہے۔ زبان کے تحفظ کے عمل میں کمیونٹی کو شامل کرکے ان کے ثقافتی ورثے اور روایات کو زندہ رکھا جاسکتا ہے اور آنے والی نسلوں کو منتقل کیا جاسکتا ہے۔ اس سے کمیونٹی کی سرگرمیوں میں اپنائیت کا زیادہ احساس ہوگا اور ان کے ثقافتی ورثے سے تعلق مضبوط ہوگا۔ کمیونٹی کی شمولیت معدومیت کے خطرے کا شکار زبانوں کو محفوظ کرنے اور ان کے مسلسل استعمال اور احیا کو یقینی بنانے کی کوششوں کا ایک اہم جزو ہے۔

ثقافتی فروغ: ثقافتی فروغ میں مادری زبان سے وابستہ ثقافتی ورثے اور روایات کو اجاگر کرکے فروغ دینا اور اس کی اہمیت کے بارے میں شعور بیدار کرنا شامل ہے۔ ثقافتی فروغ کئی طرح کا ہوسکتا ہے، مثلاً: زبان کے مواد کی تیاری، ثقافتی تقریبات اور تہوار، اور ثقافتی طریقوں اور زبانی تاریخوں کا فروغ، لوک ادب اور تحریری سرمایہ وغیرہ۔ مادری زبان کی ثقافتی اہمیت کو فروغ دے کر، لسانی گروہ اپنے ثقافتی ورثے سے زیادہ قریب ہوکر اپنے گہرے تعلق کا احساس پیدا کرسکتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں عوام میں زبان کے تحفظ اور اسے آنے والی نسلوں تک پہنچانے کے لیے ایک مضبوط عزم پیدا ہوسکتا ہے۔ نیز ثقافتی فروغ لسانی اور ثقافتی تنوع کی قدر اور مادری زبانوں کے تحفظ کی اہمیت، ان کے مسلسل استعمال اور زندگی کو یقینی بنانے کی کوششوں کا ایک اہم پہلو ہے۔

ڈیجیٹل تحفظ: مادری زبانوں کی دستیاب دستاویزات کو ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ذریعے نقصان یا تنزلی سے بچا کر آنے والی نسلوں کیلیے قابل رسائی بنایا جاسکتا ہے۔ اس میں ڈیجیٹل آرکائیوز، آن لائن لغات اور ڈیٹا بیس، زبان بولنے والوں کی آڈیو اور ویڈیو ریکارڈنگ کی تخلیق شامل ہوسکتی ہے۔ ڈیجیٹل تحفظ زبان سیکھنے کے مواد اور ٹولز (آلات) کی ترقی میں بھی اپنا کردار ادا کرتا ہے، جیسے کہ انٹرایکٹو لینگویج ایپس (**Interactive AppsLanguage**) اور گیمز۔ اس کے علاوہ، ڈیجیٹل تحفظ زبان کو معدومیت سے بچانے کی کوششوں کی طویل مدتی پائیداری کو یقینی بنانے میں مددگار ہوگا، کیوں کہ ڈیجیٹل وسائل کو وقت کے ساتھ ساتھ آسانی سے دور حاضر کے تقاضوں کے عین مطابق ڈھالا اور برقرار رکھا جاسکتا ہے۔ ڈیجیٹل تحفظ معدومیت کا شکار زبانوں کی حفاظت کی کوششوں کا ایک اہم جزو ہے، جو لسانی گروہوں، ماہرین لسانیات اور آنے والی نسلوں کیلیے ایک قیمتی وسیلہ ہوگا۔

مادری زبانوں کا تحفظ ایک پیچیدہ اور کثیر الجہتی عمل ہے جس کیلیے ایک جامع اور مربوط نقطہ نظر کی ضرورت ہے۔ زبان کی دستاویزات، احیا، منصوبہ بندی، کمیونٹی کی شمولیت، ثقافتی فروغ اور ڈیجیٹل تحفظ مادری زبانوں کے مسلسل استعمال اور جان دار ہونے کو یقینی بنانے کے لیے تمام اہم اجزا ہیں۔ ان میں سے ہر ایک پہلو لسانی، ثقافتی تنوع، اپنے ثقافتی ورثے اور روایات کو برقرار رکھنے کیلیے لسانی گروہوں کی کوششوں میں ایک منفرد اور اہم کردار ادا کرتا ہے۔ مل کر کام کرنے، حکمت عملیوں اور مختلف آلات کو استعمال کرنے سے ہم اس بات کو یقینی بناسکتے ہیں کہ خطرے سے دوچار زبانوں کو تحفظ دیا جائے اور مستقبل کی نسلوں تک منتقل کیا جائے، جس سے دنیا کے لسانی اور ثقافتی منظرنامے کو تقویت ملے گی۔

یاد رہے! ہر زبان کی صدیوں پرانی تاریخ اور تہذیب ہے اور مادری زبان کا مقام ماں کی طرح مقدس ہے۔ مادری زبانوں کو محفوظ کرنا ایک طویل المدتی کوشش ہے جس کے لیے انھیں بولنے والے معاشروں کے تعاون اور شرکت کے ساتھ ساتھ سرکاری اور غیر سرکاری تنظیموں کے تعاون کی بھی ضرورت ہے۔

تحریر........زین الملوک

بندہ محمد فرقان عفی عنہ

(بانی و ڈائریکٹر مرکز تحفظ اسلام ہند)

اللہ تبارک و تعالیٰ نے مسلمانوں کو ایک پاکیزہ مذہب اور تہذیب عطاء کیا۔ دین اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات کا نام ہے۔ جس نے انسان کو زندگی کے ہر گوشے میں رہنمائی فراہم کی ہے۔ اسلام نے جہاں ہمیں نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ اور دیگر عبادات کے حوالے سے رہنمائی فراہم کی وہیں سیاست، معاشرت، معاشیات، اخلاقیات اور دیگر شعبہ ہائے زندگی میں بھی بھرپور تعلیمات عطاء کی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام کی کرنیں مکہ و مدینہ سے نکل کر پوری دنیا میں پہنچ چکی ہیں۔ اور دن بدن بلاد کفار میں بسنے والے لوگ دائرہ اسلام میں داخل ہورہے ہیں۔ آج مغرب میں اسلام سب سے مقبول اور تیزی سے پھیلنے والا مذہب بن چکا ہے۔ اسلام اور مغربی تہذیب کی کشمکش صدیوں سے جاری ہے۔ اسلام کی بڑھتی مقبولیت کو دیکھ کر مغرب نہ صرف پریشانی میں مبتلا ہے بلکہ اسلامی تعلیمات اور تہذیب پر منصوبوں کے تحت حملے کیے جارہا ہے اور ان مذموم مقاصد کو سرانجام دینے کیلئے باقاعدہ مختلف ادارے دن رات سرگرم ہیں۔ مغرب کے مشترکہ اہداف میں اولین ہدف مسلم معاشرے میں بے حیائی، بے شرمی، جنسی بے راہ روی اور شہوت رانی کا فروغ دینا ہے۔ اسی کے پیش نظر مغربی تہذیب نے معاشرے میں مختلف بے ہودہ رسوم و رواج، بدکاری و بے حیائی کو جنم دیا ہے۔ انہیں میں سے ایک **14?** فروری کو ”یوم محبت“ کے نام سے منایا جانے والا ”ویلنٹائن ڈے“ ہے۔ جس کی بنیاد بے حیائی، بے شرمی، بدکاری اور زنا پر ہے۔ افسوس کہ آج مسلمان بھی مغرب کی اس سازش کا شکار ہوچکے ہیں۔

حیا نہیں ہے زمانے کی آنکھ میں باقی
خدا کرے کہ جوانی تری رہے بے داغ

ہر سال **14** فروری کو دنیا کے مختلف حصوں بالخصوص مغربی ممالک میں ”ویلنٹائن ڈے“ کو بے حیائی کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ اس موقع پر ناجائز طریقے سے محبت کرنے والوں کے درمیان نہ صرف مٹھائیوں، پھولوں، کارڈز اور ہر طرح کے تحائف کا تبادلہ ہوتا ہے بلکہ ناجائز تعلقات بھی قائم کئے جاتے ہیں۔ کارڈز بھیجنے کے حوالے سے ایک تحقیق کے مطابق عیسائیوں کا تہوار کرسمس کے بعد یہ دوسرا بڑا موقع ہوتا ہے۔ آخر ویلنٹائن ڈے کے پیچھے کیا کہانی ہے؟ آیئے اس حوالے سے سب سے مشہور روایات اور واقعات پر نظر ڈالتے ہیں۔ بعض کے نزدیک یہ وہ دن ہے جب ”سینٹ ویلنٹائن“ نے روزہ رکھا تھا اور لوگوں نے اسے ”محبت کا دیوتا“ مان کر یہ دن اسی کے نام کردیا۔ کئی شرکیہ عقائد کے حامل لوگ اسے یونانی کیوپڈ (محبت کے دیوتا) اور وینس (حسن کی دیوی) سے موسوم کرتے ہیں، یہ لوگ کیوپڈ کو ویلنٹائن ڈے کا مرکزی کردار کہتے ہیں، جو اپنی محبت کے زہر بجھے تیر نوجوان دلوں پر چلا کر انہیں گھائل کرتا تھا۔ تاریخی شواہد کے مطابق ویلنٹائن کے آغاز کے آثار قدیم رومن تہذیب کے عروج کے زمانے سے چلے آرہے ہیں۔ (ویلنٹائن ڈے تاریخ، حقائق اور اسلام کی نظر میں: **40**)

ایک مشہور واقعہ یہ ہیکہ تیسری صدی عیسوی میں ایک ”ویلنٹائن“ نام کا پادری راہبہ کی محبت میں مبتلا ہوچکا تھا۔

اخلاقی زوال

برائی تب ختم ہوتی ہے جب اسے برا سمجھا جائے

ہماری قوم انتہائی اخلاقی زوال کا شکار ہے، ایک دوسرے کو برا بھلا کہنا، گالیاں دینا اور نازیبا الفاظ استعمال کرنے کو برا سمجھا ہی نہیں جاتا۔ یہی وجہ ہے کہ برائی بڑھتی ہی جارہی ہے۔ برائی تب ختم ہوتی ہے جب اسے برا سمجھا جائے اور اسے ختم کرنے کی کوشش کی جائے مگر جس معاشرے میں برائی کو برا نہ سمجھا جائے، جہاں کسی کو اخلاقی پستی کی پروا ہی نہ ہو، اس معاشرے میں اخلاقی

پستی مزید بڑھے گی اور اخلاقیات زوال پذیر ہوجائیں گی۔

ہمارے معاشرے میں تو پڑھے لکھے نوجوان اس قسم کی غیر اخلاقی حرکات میں ملوث ہیں تو ناخواندہ افراد سے کیا شکوہ کرنا۔ سوشل میڈیا پر نوجوانوں کی حرکات دیکھ کر دل خون کے آنسو روتا ہے۔ یہ وہی نوجوان ہیں جنہیں قوم کا معمار بننا تھا، جنہیں مستقبل میں اس قوم کو سنبھالا دینا ہے مگر یہ کس قدر اخلاقی پستی کا شکار ہیں۔ آج قوم کی یہ حالت ہے کہ ایک دوسرے کو برداشت کرنے کیلیے کوئی تیار نہیں۔ ہمارے حکمران جو آج غیر اخلاقی حرکات کے مجسم ہیں، وہ بھی اپنی جوانی کے زمانے میں اسی قسم کی اخلاقی پستی کا شکار رہے ہوں گے۔ وہ ایک دوسرے پر کس قسم کی تنقید کرتے ہیں اور کس قسم کے الزامات لگاتے ہیں اور کتنی اخلاق سے گری ہوئی حرکات کرتے ہیں۔

اگر ہمارے نوجوانوں کا یہی حال رہا تو ہمارا مستقبل بھی بہت زیادہ بھیانک ہونے والا ہے۔ ظاہر ہے جب یہ نوجوان جو آج کل ایسی تربیت حاصل کررہے ہیں کہ کسی دوسرے کی بات کو برداشت نہیں کرنا اور کسی پر تنقید بھی کرنی ہے تو اس کیلیے ایسے الفاظ استعمال کرنے ہیں جن میں تہذیب و اخلاق کا دور دور تک نشان نہ ہو، انتہائی گھٹیا زبان استعمال کرتے ہوئے دوسروں پر تنقید کرنی ہے تو پھر مستقبل میں جب یہ ملک و قوم کے رہنما بنیں گے تو یہ کس قسم کی حرکات میں ملوث ہوں گے۔ یہ ہماری تاریخ کا انتہائی سیاہ پہلو ہے اور ہمارے قومی مستقبل کیلیے خطرے کی گھنٹی ہے۔

سوشل میڈیا پر جائیں تو اخلاق سے گری ہوئی پوسٹیں نظر آتی ہیں اور ان کے نیچے کمنٹس اس سے بھی زیادہ گھٹیا ہوتے ہیں۔ فحش تصاویر اور ویڈیوز شیئر کرنا ہمارے نوجوانوں کا وتیرہ بن چکا ہے۔ سوشل میڈیا پر انتہائی عجیب و غریب قسم کی پوسٹیں لگائی جاتی ہیں اور پھر ان کے نیچے جو کمنٹس کیے جاتے ہیں وہ ان سے بھی زیادہ تکلیف دہ ہوتے ہیں۔ ایسی تصاویر یا ویڈیوز کے ویوز، لائیک اور کمنٹس بھی بہت زیادہ ہوتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے نوجوان کن چیزوں کو پسند کرتے ہیں اور ان کا رجحان کس طرف ہے۔ نوجوان اپنا بہت زیادہ وقت ان فضول کاموں میں ضائع کرتے ہیں، حالانکہ وہ اس وقت کو کسی تعمیری کام میں بھی صرف کرسکتے ہیں لیکن رہنمائی اور مواقع نہ ملنے کی وجہ سے وہ اپنا وقت اور صلاحیتیں برباد کررہے ہیں۔

سیاسی جماعتوں کے کارکن دوسری جماعتوں کے رہنماؤں پر جس قسم کی تنقید اور تبصرہ کرتے ہیں اسے دیکھ کر اور بھی زیادہ افسوس ہوتا ہے کہ سیاسی رہنماؤں کی بات کی کس قدر پیروی کی جاتی ہے، سب کچھ جانتے بوجھتے ہوئے بھی ایسا کرتے ہیں۔ کون نہیں جانتا کہ اس ملک کو تباہ کرنے اور یہاں تک پہنچانے میں کس کا ہاتھ ہے۔ اس تباہی میں کسی ایک جماعت کا نہیں بلکہ تمام کی تمام سیاسی جماعتوں اور سیاسی رہنماؤں کا ہاتھ ہے، جنہوں نے اس ملک پر حکومت کی۔ سب نے ہی ملک کیلیے نہیں بلکہ ذاتی مفادات کیلیے سوچا۔ تمام تر سیاسی جماعتوں اور سیاسی کارکنوں کا یہی حال ہے، ہاں چند ایک ہوں گے جو اپنے رہنماؤں کی اندھی تقلید نہیں کرتے اور تہذیب کے دائرے میں رہتے ہیں، مگر ایسے لوگ سوشل میڈیا پر بھی بہت کم ہی فعال ہوتے ہیں۔ جو لوگ سوشل میڈیا پر فعال ہیں ان کی غالب اکثریت اس قسم کی غیر اخلاقی حرکات میں ملوث ہے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ ہمارے بڑے جو ہمارے رہنما ہیں، خاص طور پر تعلیمی ادارے، اس بات پر خاص توجہ دیں کہ نوجوانوں کی اخلاقی تربیت کی جائے۔ تعلیم کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کی اخلاقی تربیت پر توجہ دینے کی اشد ضرورت ہے جو ہمارے ہاں نہ ہونے کے برابر ہے۔ ہمارے تعلیمی اداروں میں صرف اور صرف کتابیں پڑھائی جاتی ہیں بلکہ رٹائی جاتی ہیں، جنہیں نوجوان سمجھ نہیں پاتے اور اخلاقی تعلیم کا انتظام تو سرے سے نہیں ہے۔ تعلیمی اداروں میں بچوں کو بہت زیادہ مضامین پڑھانے کے بجائے چند ایک مضامین پڑھانے کے ساتھ انہیں اٹھنے بیٹھنے، بول چال اور ملنے جلنے کے ا? داب سکھائے جائیں۔ انہیں دوسروں سے گفتگو کرنے کا طریقہ بتایا جائے اور تنقید کے اصول سکھائے جائیں۔ اگر اس قسم کی تعلیم کو عام کردیا جائے اور نوجوانوں کا اخلاق و کردار بلند ہوجائے تو معاشرے میں امن قائم ہوگا اور معاشرہ جنت نظیر بن جائے گا۔

تحریر...

ضیا الرحمٰن ضیا

یورپ: گرمی کی پہلی ہیٹ ویو: اٹلی میں درجہ حرارت 40 ڈگری، 2500 فوارے نصب

نئی دہلی (ایم این این): بڑھتے درجہ حرارت میں معمولات زندگی انجام دینے والے شہریوں اور سیاحوں کو ہیٹ ویو کے دوران ریلیف کی فراہمی کے لیے انتظامیہ نے شہر میں ڈھائی ہزار فوارے نصب کیے ہیں۔ اٹلی کے جنوبی ساحلی شہر مارسیلی میں درجہ حرارت 40 ڈگری سیلسیس تک پہنچنے کی پیش گوئی کرتے ہوئے حکام نے شہریوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت کی ہے۔ دوسری جانب فرانس کے دوسرے بڑے شہر میں حکام نے شدید گرم موسم کے دوران سوئمنگ پولز میں نہانا مفت کر دیا ہے تاکہ شہری حدت کا مقابلہ کر سکیں۔ جنگل میں لگنے والی آگ کی وجہ سے اتوار کو پرتگال کے دو تہائی حصے ہائی الرٹ پر رہیں گے جبکہ دارالحکومت لزبن میں 42 ڈگری سیلسیس کا درجہ حرارت متوقع ہے۔ ادھر وینس میں ایمیزون کے بانی جیف بیزوس کی شادی میں شرکت کے لیے آنے والے مہمان اور اس شادی کے خلاف احتجاج کرنے والوں کو شدید گرمی کا سامنا رہا۔ ایک اطالوی طالب علم سرانے مینا نے اے ایف پی سے گفتگو میں کہا کہ 'میری کوشش ہوتی ہے اس بارے میں نہ سوچوں، لیکن میں بہت زیادہ پانی پیتا ہوں اور کبھی زیادہ دیر باہر نہیں رہتا، کیونکہ اس سے آپ کو سن سٹروک ہوتا ہے۔' گزشتہ کئی برسوں میں سپین نے شدید گرم موسم کے طویل سلسلے دیکھے ہیں اور اب مقامی موسمیات کے ادارے نے پیش گوئی کی ہے کہ اتوار سے ملک کے بیشتر حصوں میں درجہ حرارت 40 ڈگری سینٹی گریڈ تک رہے گا۔ سائنس دانوں نے طویل عرصے سے خبردار کر رکھا ہے کہ کوئلے اور پیٹرولیم کے ایندھن کے بہت زیادہ استعمال سے درجہ حرارت بڑھ رہا ہے۔ یورپ کے مشہور سیاحتی مقامات سمجھے جانے والے شہروں نیپلز اور پالرمو میں متوقع درجہ حرارت 39 ڈگری ہے جبکہ سسلی شہر میں حکام نے دن کے گرم ترین اوقات میں کھلی جگہوں پر کام کرنے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ اٹلی کی ٹریڈ یونین ورکرز کے تحفظ کے لیے اس اقدام کو ملک کے دیگر حصوں تک بڑھانے کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ یورپی یونین کے موسم اور آب و ہوا کو دیکھنے والے محکمے کے مطابق رواں سال مارچ کا مہینہ گزشتہ برسوں کے مقابلے میں زیادہ گرم رہا اور گرمی کی لہر نے ریکارڈ قائم کر رہی ہے۔ سائنسدانوں نے خبردار کیا ہے کہ کرہ ارض کا درجہ حرارت بڑھنے کے نتیجے میں شدید موسمی واقعات بشمول سمندری طوفان، خشک سالی، سیلاب اور ہیٹ ویو شدید ہوتی جائیں گی۔

ترکیہ: مغربی صوبے ازمیر میں جنگل کی آگ پھیلنے سے ایئرپورٹ بند

نئی دہلی (ایم این این): ترکیہ کے مغربی صوبے ازمیر میں جنگل میں لگی آگ پھیلنے سے ایئرپورٹ بند کر دیا گیا ہے۔ مغربی میڈیا کے مطابق ترک وزیر جنگلات نے بتایا کہ صوبہ ازمیر میں پھیلنے والی آگ کے سبب کیو کیک اور دوگن بیگ کے علاقوں میں 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ہواؤں کی وجہ سے آگ مزید بھڑک اٹھی جس کی وجہ سے 4 نزدیکی دیہات کو خالی کروالیا گیا ہے۔ ترک میڈیا کے مطابق جنگل میں لگنے والی آگ کی وجہ سے ازمیر کے عدنان مینڈرس ایئرپورٹ سے پروازوں کا سلسلہ معطل کر دیا گیا ہے۔

ایران: فوجی کمانڈروں اور سائنسدانوں کے جلوس جنازہ میں پورا تہران امڈ آیا

نئی دہلی (ایم این این): ایران میں ۲۱ دن کی جنگ کے دوران اسرائیلی حملوں میں شہید ہونیوالے افراد کی آخری رسومات کا سلسلہ سنیچر کو بھی جاری رہا۔ سنیچر کو جب اُن ۶۰ فوجی کمانڈروں اور ایٹمی سائنس دانوں کے جنازہ کا جلوس نکلا جنہیں تل ابیب نے حملوں کے ابتدا میں ہی نشانہ بنایا تھا، تو ایسا لگا جیسے پورا تہران امڈ آیا ہے۔ جلوس جنازہ میں شریک افراد انتہائی جذباتی انداز میں ''اسرائیل مردہ باد'' کے پُرجوش نعرے بلند کر رہے تھے۔ سرکاری ٹی وی نے تہران میں منعقدہ جلوس کی تصاویر نشر کی ہیں جن میں ایرانی پرچم اور مقتولین کی تصاویر اٹھائے ہوئے ہجوم کو دیکھا جاسکتا تھا۔ ایرانی خبر رساں ادارے 'مہر نیوز' کے مطابق تہران میں جنازے کا جلوس باضابطہ طور پر شروع ہوا اور ہزاروں سوگوار شہدا کے قومی پرچم میں لپٹے تابوتوں کے ساتھ غم و احترام کے ساتھ شریک ہوئے، نماز جنازہ کے اجتماع میں ایرانی صدر مسعود پیزشکیان بھی شریک تھے، ایرانی مسلح افواج کے اعلیٰ افسران اور وزرا نے بھی نماز جنازہ کے اجتماع میں شرکت کی۔ یاد رہے کہ ۱۳ جون کو اسرائیل نے ایران پر حملہ کر کے جنگ کا آغاز کیا تھا اور پہلے ہی دن ایران کے متعدد اعلیٰ فوجی لیڈر، جوہری سائنسداں اور عام شہری شہید ہو گئے تھے۔ پاسداران انقلاب کے سربراہ جنرل حسین سلامی، بیلسٹک میزائل پروگرام کے سربراہ جنرل امیر علی حاجی زادہ اور دیگر افسران کے تابوت تہران کی ''آزادی اسٹریٹ'' پر ٹرکوں میں لے جائے گئے جہاں ہجوم نے ''امریکہ مردہ باد'' اور ''اسرائیل مردہ باد'' کے فلک شگاف نعروں کے ساتھ اپنے شہیدوں کو الوداع کہا۔

ٹرمپ کا جنگ بندی پر زور، اسرائیل نے شمالی غزہ سے انخلاء کا حکم دے دیا

نئی دہلی (ایم این این): غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے جنگ بندی کے مطالبے کے بعد اسرائیل نے غزہ اور جبالیہ کے فلسطینیوں کو جنوب کی طرف المواسی کے ساحلی علاقے کی جانب منتقل ہونے کا حکم دے دیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ روز اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر پوسٹ شیئر کرتے ہوئے کہا تھا کہ غزہ میں معاہدہ کریں اور یرغمالیوں کو واپس لائیں۔ امریکی صدر نے یہ بھی کہا تھا کہ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو اور حماس کے درمیان معاہدے پر بات چیت ابھی ہوگی۔

ایلون مسک نے ٹرمپ کے ''بگ بیوٹی فل بل'' کو صریح دیوانگی قرار دیا

نئی دہلی (ایم این این): ایک زمانے میں محکمہ حکومتی کارکردگی (ڈوج) کے سربراہ رہنے والے ایلون مسک نیامریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ''بگ بیوٹی فل بل'' پر اپنی تنقید دہرائی۔ انہوں نے اس بل کو ''سراسر دیوانگی پر مبنی اور تباہ کن'' قرار دیا، کیونکہ ٹیکس اور اخراجات کے اس بل کے سینیٹ مسودے پر ووٹنگ جاری ہے۔ مسک نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹویٹر) پر پوسٹ کرتے ہوئے خبردار کیا کہ یہ بل ''ہمارے ملک کو حکمت عملی کے طور پر شدید نقصان پہنچائے گا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''یہ ماضی کی صنعتوں کو تو مراعات دیتا ہے، لیکن مستقبل کی صنعتوں کو شدید نقصان پہنچاتا ہے۔'' یہ صارف جیسی جینکنز کی پوسٹ کے جواب میں آیا، جنہوں نے بل کی اس شق کی مذمت کی جس میں تمام ونڈ اور شمسی منصوبوں پر ٹیکس بڑھانے کی تجویز ہے۔ ۹۴۰ صفحات پر مشتمل اس بل پر مسک کی تنقید نے صدر ٹرمپ اور ٹیسلا کے سی ای او کے درمیان دوبارہ تنازع کو ہوا دے دی۔ جہاں سینیٹ کے ریپبلکن 4 جولائی کی ٹرمپ کی مقررہ ڈیڈ لائن پوری کرنے کی دوڑ میں ہیں، وہیں ''بگ بیوٹی فل بل'' میڈیکیڈ اور فوڈ اسٹامپس جیسے دیگر پروگراموں میں گہری کٹوتیوں کو دفاعی اخراجات اور ملک بدریوں میں اضافے کے ساتھ جوڑتا ہے۔ بل میں ٹیکس چھوٹ بھی شامل ہیں۔ مسک نے اوول آفس سے اپنی مقررہ مدت پوری کرنے کے چند دنوں بعد ہی اس بل کو ''فضول اخراجات سے بھرا ہوا'' اور ''گھناؤنی حرکت'' قرار دیا تھا۔ انہوں نے اس مہینے کے شروع میں ایکس پر لکھا، ''اس کے حق میں ووٹ دینے والوں پر شرم آئے، آپ جانتے ہیں کہ آپ نے غلط کیا، آپ کو پتہ ہے۔'' یہ جلد ہی امریکہ کی دو انتہائی با اثر شخصیات یعنی ٹرمپ اور مسک کے درمیان کھلے تنازع میں بدل گیا۔ سینیٹ کا عمل سخت مذاکرات اور ریپبلکن کے اندرونی اختلافات کی وجہ سے اس وقت تک معلق رہا جب تک کہ نائب صدر جے ڈی وینس ممکنہ ٹائی سے بچانے نہیں پہنچ گئے۔

تلنگانہ کی کیمیکل فیکٹری میں دھماکہ، 10 افراد ہلاک

نئی دہلی (ایم این این): ریاست تلنگانہ کی کیمیکل فیکٹری میں دھماکا ہوا ہے جس کے نتیجے میں 10 افراد ہلاک ہو گئے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق دھماکے میں 26 افراد زخمی ہوئے، زخمیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ کیمیکل فیکٹری میں دھماکا ری ایکٹر پھٹنے سے ہوا، دھماکے کے بعد فیکٹری کے کچھ حصے میں آگ بھی لگ گئی ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق پولیس اور فائر بریگیڈ حکام نے فیکٹری کو گھیرے میں لے لیا اور آگ پر قابو پانے کی کوشش شروع کی۔ تلنگانہ کے وزیراعلیٰ نے کیمیکل فیکٹری میں دھماکے کے بعد لگنے والی آگ پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے۔

ایرانی جیل پر اسرائیلی حملہ میں 71 افراد ہلاک ہوئے تھے: ایران کی عدلیہ

نئی دہلی (ایم این این): ایران کی عدلیہ نے اتوار کو کہا کہ تہران کی ایوین جیل پر گزشتہ پیر کو اسرائیل کے حملے میں کم از کم ۷۱ افراد ہلاک ہوئے۔ اس جیل میں کئی سیاسی کارکن قید ہیں۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی ''میزان'' کی ویب سائٹ پر اتوار کو نشر ہونے والی خبر کے مطابق عدلیہ کے ترجمان اصغر جہانگیر نے کہا کہ ہلاک ہونے والوں میں ملازمین، فوجی اہلکار، قیدی اور ملاقات کیلئے آئے اہل خانہ شامل ہیں۔ تاہم، انہوں نے ہر طبقے سے تعلق رکھنے والے ہلاک شدگان کی الگ الگ تعداد نہیں بتائی۔ عدلیہ کے اس دعوے کی تصدیق ممکن نہیں ہو سکی۔ یہ حملہ ۲۳ جون کو ہوا، جو اسرائیل اور ایران کے درمیان نافذ جنگ بندی سے ایک دن پہلے کا واقعہ ہے، جس میں جیل کی کئی عمارتیں تباہ ہو گئیں۔ یہ بھی پڑھئے: ایران: فوجی کمانڈروں اور سائنسدانوں کے جلوس جنازہ میں پورا تہران اُمڈ آیا جہانگیر نے بتایا کہ زخمیوں میں سے کچھ کا موقع پر ہی علاج کیا گیا، جبکہ دیگر کو اسپتال منتقل کیا گیا۔ حملے کے دن نیویارک میں قائم 'سینٹر فار ہیومن رائٹس ان ایران' نے جیل پر حملے کیلئے اسرائیل پر تنقید کی تھی۔ اس گروپ نے یہ بھی کہا کہ ایران قانونی طور پر ایوین جیل میں قید قیدیوں کی حفاظت کا ذمہ دار ہے اور حملے کے بعد تہران کے حکام کی جانب سے ''انخلا مہم چلانے، طبی امداد فراہم کرنے یا اہل خانہ کو مطلع کرنے میں ناکامی'' پر تنقید کی تھی۔ اسرائیل نے ۱۳ جون کو ایران کے کئی اہم ٹھکانوں پر حملہ کیا تھا تاکہ ایران کے جوہری پروگرام کو روکا جا سکے۔ اسرائیل نے دعویٰ کیا تھا کہ اس نے آٹھ جوہری مراکز اور ۷۲۰ سے زائد فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا، جس میں تقریباً ۳۰ ایرانی کمانڈر اور ۱۱ جوہری سائنسداں مارے گئے۔ واشنگٹن میں قائم انسانی حقوق کی تنظیم کے مطابق کم از کم ۴۱۷ عام شہریوں سمیت ایک ہزار سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

غزہ: امدادی آٹے میں منشیات پائی گئیں، حکام کا اسرائیل، امریکہ پر "شہریوں کی صحت کو نشانہ بنانے" کا الزام

نئی دہلی (ایم این این): غزہ کے سرکاری میڈیا دفتر نے جمعہ کو محصور فلسطینی علاقے میں اسرائیلی اور امریکہ کے حمایت یافتہ امدادی مراکز پر انسانی ہمدردی کے تحت فراہم کی جانے والی خوراک میں جان بوجھ کر منشیات کی گولیاں ملانے کا سنگین الزام عائد کیا۔ حکام نے اس مبینہ فعل کو "ایک گھناؤنا جرم" قرار دیا سے تعلق رکھنے والے فارماسسٹ اور مصنف عمر حماد نے سب سے پہلے اس کی اطلاع دی۔ انہوں نے لکھا کہ نسل کشی کی سب سے قابل نفرت شکل، حال ہی میں عوام میں اوکسی کوڈون نامی منشیات کے پھیلاؤ کے ساتھ سامنے آئی ہے جسے اسرائیل مبینہ طور پر امدادی آٹے کے تھیلوں کے ذریعے اسمگل کر رہا ہے۔ یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ یہ منشیات نہ صرف آٹے کے تھیلوں کے اندر چھپی ہوئی ہے بلکہ آٹا خود بھی اس سے ملا ہوا نظر آتا ہے۔ میڈیا دفتر نے اندیشہ ظاہر کیا کہ کچھ گولیاں شاید آٹے میں پس کر یا حل ہو کر مل گئی ہوگی۔ انہوں نے بڑے پیمانے پر عوامی صحت کے بحران کا انتباہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک منظم پالیسی کا حصہ ہے

اتر ریلوے

ای- ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر جالیس، اتر ریلوے، جموں توی کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای- ٹنڈرز (www.ireps.gov.in) پر طلب کی جاتی ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنی اصل ٹرمینی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت تک جمع کر سکتے ہیں۔

ٹنڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	کام کی مدت	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت	ویب سائٹ
251-J-الیکٹرک- T-06-2025-26	پٹھان کوٹ ریلوے اسٹیشن پر پلیٹ فارم 1، پلیٹ فارم 2 اور 3 کے تعمیر نو سے متعلق الیکٹرک کام۔	Rs. 23,03,309.56	Rs. 41,600.00	06ماہ	21.07.2025 15:00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر:- J-251-الیکٹرک ٹنڈر نوٹس نمبر 26-06/2025 مورخہ 27.06.2025

1960/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی سے غیر معمولی تعاون بغیر ٹھوس ضمانتوں کے ممکن نہیں، ایران

نئی دہلی (ایم این این): ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی سے غیر معمولی تعاون بغیر ٹھوس ضمانتوں کے ممکن نہیں ہوگا۔ عرب میڈیا کے مطابق ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ یہ امید نہیں کی جانی چاہیے کہ ایران کی ایٹمی تنصیبات پر اسرائیلی اور امریکی حملوں کے ساتھ ایران عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی سے بھی تعاون کرے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسے حالات میں کہ جب صرف ایک دن قبل ہماری ایٹمی تنصیبات پر حملے ہوئے ہوں ہم جانچ کے لیے آنے والے انسپکٹرز کے تحفظ کی کوئی ضمانت نہیں دے سکتے۔ اس سے قبل گزشتہ ہفتے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی ایکس پر اپنے ٹویٹ میں سربراہ عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی کے حوالے سے کہہ چکے ہیں کہ رافیل گروسی بمباری کے مقامات کا دورہ کرنے پر اصرار کر رہے تھے۔

افغانستان: ایران سے مہاجرین کی وطن واپسی عدم استحکام میں اضافہ کا سبب

نئی دہلی (ایم این این): ادارے کا کہنا ہے کہ رواں سال 20 مارچ کو ایرانی حکومت کی جانب سے افغانوں کو واپسی کا حکم دیے جانے کے بعد ۶ لاکھ ۴۰ ہزار پناہ گزین ایران چھوڑ چکے ہیں جن میں ۳ لاکھ ۶۶ ہزار کو ملک بدر کیا گیا۔ ۲۶ جون کو ۶۳ ہزار ۱۰۰ افغانوں نے ایران سے واپسی اختیار کی جو اس عرصہ میں سب سے بڑی تعداد ہے۔ ۱۳ جون کو ایران پر اسرائیل کے حملوں اور دونوں ممالک میں جنگ چھڑنے کے بعد بڑی تعداد میں افغان پناہ گزین متواتر واپس جا رہے ہیں۔ افغانستان میں ادارے کے نمائندے عرفات جمال نے دونوں ممالک کے سرحدی علاقے کا دورہ کرنے کے بعد بتایا ہے کہ واپس آنے والے افغان خاندان تھکے ماندے، بھوکے اور اپنے مستقبل کے حوالے سے خوفزدہ ہیں۔ ان میں بڑی تعداد میں ایسے بھی ہیں جو ایران میں پیدا ہوئے اور اب پہلی مرتبہ افغانستان آئیں گے۔ خواتین اور لڑکیوں کو خاص طور پر تشویش لاحق ہے جنہیں یہ خدشہ ہے کہ افغانستان میں ان سے نقل و حرکت کی آزادی اور تعلیم و ملازمت جیسے بنیادی حقوق سلب کر لیے جائیں گے۔ رواں سال ایران اور پاکستان سے مجموعی طور پر ۲۱ لاکھ افغان اپنے ملک واپس آ چکے ہیں جہاں نصف سے زیادہ آبادی کا انحصار انسانی امداد پر ہے۔ یو این ایچ سی آر نے خبردار کیا ہے کہ امدادی وسائل میں آنے والی حالیہ کمی کے نتیجہ میں ملک کا پیچیدہ اور کثیر رخی بحران مزید شدت اختیار کر جائے گا۔ عرفات جمال نے کہا ہے کہ پناہ گزینوں کو ضروری مدد پہنچانے کے لیے نا صرف ہنگامی ضروریات سے نمٹنے بلکہ ان کے طویل مدتی استحکام کے لیے بھی بڑے پیمانے پر مالی وسائل درکار ہیں۔ ملک میں عدم استحکام اور نقل مکانی کے سلسلے کو روکنے کے لیے معاشرے میں ان لوگوں کے پائیدار انضمام تو میں مدد دینا بہت ضروری ہے۔ عدم استحکام کا خدشہ 'یو این ایچ سی آر' افغانوں کی واپسی کو رضاکارانہ، محفوظ اور باوقار بنانے کے لیے خطے کی حکومتوں کے ساتھ مل کر کوششیں کر رہا ہے۔ ادارے کا کہنا ہے لوگوں کو ملک بدر کرنا یا ان پر واپسی کے لیے دباؤ ڈالنا غیر مستحکم عمل ہے جس سے ناصرف خطہ بلکہ دیگر ممالک بھی منفی طور سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ ادارہ ایران اور پاکستان سے واپس آنے والے افغانوں کو وصول کرنے اور انہیں ضروری مدد کی فراہمی کے لیے اقوام متحدہ کے دیگر اداروں کے اشتراک سے کوششیں کر رہا ہے۔

ظہران ممدانی کا پیغام: سب کیلئے یکساں سہولت، سب کا یکساں احترام

نئی دہلی (ایم این این): ہیلو میں 'رویش کمار ظہران کوامے ممدانی' ہوں۔ ممدانی اور نیویارک کے میئر کا انتخاب کے موضوع کا ہندوستان پر خاصا اثر ہوا ہے۔ اتنا کہ لوگ ممدانی کی بات کرنے والوں پر ہنستے ہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ ان لوگوں کو ممبئی میں بی ایم سی اور بنگلور میں بی بی ایم پی کے انتخابات کا تو پتہ نہیں ہے، نیویارک کے میئر کے الیکشن کی باتیں کرنے لگے ہیں۔ کم از کم ظہران ممدانی کی جیت کے نتیجے میں ممبئی میونسپل کارپوریشن کے الیکشن کی بات تو ہوئی۔ بتا دیں کہ ۳ سال سے ہندوستان کی سب سے بڑی میونسپل کارپوریشن میں انتخابات نہیں ہوئے ہیں۔ اگر الیکشن کی بات بھی آپ ممدانی کے سبب کرتے ہیں تو اس پر تھوڑی شرم آنی چاہئے۔

خاندانی زندگی کو بہتر کیسے بنایا جاسکتا ہے؟

ایک دوسرے کی رائے کا احترام کرنا چاہیے

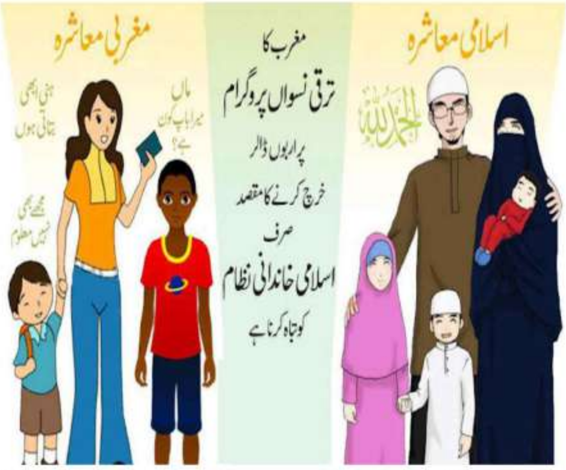

تحریر۔۔۔جاوید نذیر

عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ مڈل کلاس طبقے میں خاندانی زندگی میں مسائل کی بڑی وجہ کم آمدنی کا ہونا ہے، کیونکہ کم آمدنی کی وجہ سے وہ تمام آسائشیں، جو اُس کا خاندان اُس سے توقع کررہا ہوتا ہے، نہیں ملتیں تو اُس کی زندگی میں مسائل آجاتے ہیں۔

عام مشاہدے کے مطابق انسان لاتعداد خواہشیں رکھتا ہے اور ایک خواہش کے پورا ہونے پر وہ دوسری خواہش کے پیچھے بھاگنا شروع کردیتا ہے۔اس طرح اس کی زندگی میں خواہشیں پوری کرنے کا لامتناہی سلسلہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتا جبکہ وہ انسان اپنی طبعی عمر پوری ہونے کے بعد خود ختم ہوجاتا ہے۔ کہنے کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ کوئی انسان یا خاندان بہتر زندگی کی خواہشیں نہ رکھے۔ ہر انسان کو حق حاصل ہے کہ وہ اپنے خاندان کو بہتر سے بہتر زندگی دینے کیلیے ہر ممکن کوشش کرے۔ مگر وہ خواہشیں ایسی ہوں جن کو پورا کرنا اس کیلیے ممکن ہو اور جس کیلیے اسے کسی دوسرے کا گلہ نہ کاٹنا پڑے، کسی دوسرے کا استحصال نہ کرنا پڑے، کسی کا حق نہ مارنا پڑے اور کوئی ایسی خلاف ورزی نہ کرنی پڑے جو اپنے ملک کے آئین اور قانون کے متصادم ہو۔

ہمارے ملک میں دو طرح کے خاندانی نظام موجود ہیں، مشترکہ خاندانی نظام اور اکائی خاندانی نظام۔ ہمارے ہاں اکثریت مشترکہ خاندانی نظام میں رہنا پسند کرتی ہے اور اس کیلیے بہت سی دلیلیں اور مثالیں دی جاتی ہیں۔ صدیوں سے مشترکہ خاندان میں رہنے والے تصور بھی نہیں کرسکتے کہ ان کے بچے انہیں چھوڑ کر علیحدہ رہیں۔ وہاں رہ کر بھلے ان خاندانوں میں ساس بہو کے جھگڑے، نند بھابھی کے جھگڑے، بھائیوں کے جھگڑے ہوتے رہیں لیکن اس کے باوجود پورا خاندان، اُس خاندان سے باہر جانے والے کو مشترکہ طور پر رہنے کیلیے مجبور کرتا ہے۔ اُسے مختلف قسم کے واسطے دیے جاتے ہیں۔ ماں اپنے اس بچے کی جدائی میں بیمار پڑجاتی ہے۔ پورا خاندان اس سے ناراض ہوجاتا ہے اور اس سے سماجی رابطہ منقطع کرنے کی بھی کوشش کی جاتی ہے وغیرہ وغیرہ۔ غرض بہت سی تاویلیں دی جاتی ہیں کہ مشرق میں مشترکہ خاندان ہی بہتری کا ضامن ہے، علیحدہ رہنے کا تصور مغربی سوچ ہے لیکن اگر اس کے باوجود بھی وہ علیحدہ ہوجائے تو اس کا سارا الزام اس کی بیوی کے سر دھر دیا جاتا ہے اور اگر آپ اپنے اردگرد دیکھیں تو آپ کو حیرت ہوگی کہ وہی بہو جو اس وقت ان کیلیے ولن سمجھی جارہی ہوتی ہے وہ اس خاندان کے ماموں، چچا، پھوپھو یا خالہ کی بیٹی ہوتی ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ کیا مشترکہ نظام کے ذریعے خاندانی زندگی کو بہتر بنایا جاسکتا ہے یا علیحدہ رہنے کے نظام کے ذریعے؟ میرا مشاہدہ ہے کہ یہ کوئی ایسا فارمولہ نہیں جسے آپ ہر خاندان پر اپلائی کرسکتے ہیں۔ مشترکہ نظام کے جن خاندانوں میں خاندان والوں کے رویے مثبت ہیں، جہاں ہر ایک کی رائے کا احترام کیا جاتا ہے، جہاں خاندان کی بہوؤں کو بیٹیوں کی طرح سمجھا جاتا ہے، جہاں یوٹیلٹی بلوں کے کم یا زیادہ دینے پر بھائی ایک دوسرے کے خلاف نہیں ہوجاتے، جہاں میاں بیوی کے ساتھ ان دونوں خاندانوں میں ہم آہنگی ہوتی ہے اور ایک دوسرے کی رائے کا احترام کیا جاتا ہے تو وہ مشترکہ خاندانی نظام صدیوں سے چلے آرہے ہیں اور ان کے درمیان کبھی کوئی مسئلہ نہیں رہا۔

اسی طرح جو خاندان علیحدہ رہتے ہیں، اگر ان دونوں (میاں، بیوی) کے درمیان ہم آہنگی ہے تو ان کے درمیان کبھی مسائل نہیں ہوں گے، ورنہ وہ علیحدہ ہوکر اور زیادہ مشکلات کا شکار ہوجاتے ہیں اور چونکہ وہ اپنی زندگی کے فیصلے خود کرتے ہیں اور خاندان کا کوئی بزرگ ان کے فیصلوں میں شامل نہیں ہوتا تو ان خاندانوں میں کشیدگی کا ابھرنا لازمی امر ہے، جو اکثر واقعات میں طلاق پر منتج ہوتا ہے۔اس لیے میری رائے میں آپ چاہے مشترکہ خاندانی نظام میں رہتے ہوں یا علیحدہ رہتے ہوں۔ آپ ایک مثبت سوچ کو پروان چڑھائیں۔ اپنی شریک حیات کو خاندان کے فیصلوں میں شریک کریں۔ اپنے خاندان میں اسے اہمیت دلوائیں اور اسے یہ احساس نہ مت ہونے دیں کہ وہ اس خاندان کیلیے اجنبی ہے۔اسی طرح ایک شادی شدہ عورت کیلیے بھی ضروری ہے کہ وہ اپنے شوہر کو اپنے خاندان میں عزت دلوائے۔ میرا مشاہدہ ہے کہ جن خاندانوں میں داماد کو تسلیم نہیں کیا جاتا ان خاندانوں میں بھی ہمیشہ کشیدگی رہتی ہے۔

آپ اپنے بچوں کی شادی کا فیصلہ سوچ سمجھ کر کیجیے کیونکہ بچوں کی شادی محض شادی نہیں بلکہ دو خاندانوں کے درمیان جڑت پیدا ہونا ہوتا ہے اور اس جڑت کو قائم رکھنے کیلیے میاں، بیوی کا کردار بہت اہم ہوتا ہے۔ بہت سے خاندانوں میں داماد کو جو عزت دی جاتی ہے وہ اس سے زیادہ کے متمنی ہوتے ہیں اور اسی لیے وہ اپنے سسرال میں خوشی، غمی کے موقع پر ایسا ڈرامہ کرتے ہیں کہ سسرال والے پریشان ہوجاتے ہیں اسے ہینڈل کیسے کریں۔ بالکل اسی طرح بہوؤں کو بھی یہی شکوہ رہتا ہے کہ انہیں وہ احترام نہیں مل رہا جس کی وہ حقدار ہیں۔ بہو اس خاندان کو اپنے اصولوں کے مطابق چلانا چاہتی ہے جبکہ خاندان چاہتا ہے کہ بہو اس خاندان کے اصولوں کے مطابق زندگی گزارے اور یہاں سے ہی خاندان اور بہو کے درمیان تصادم کی فضا پیدا ہوتی ہے جو اس بہو کی علیحدگی پر ہی ختم ہوتی ہے۔

موجودہ دور میں تو ان رشتوں کی سوچ میں اور بھی تبدیلی آئی ہے۔ ماضی میں بیٹیوں کو شادی کے وقت سمجھایا جاتا تھا کہ اب سے وہ آپ کا گھر ہوگا، آپ کے ساس سسر آپ کے والدین ہوں گے اور آپ نے مرتے دم تک ان کی اور اُس گھر کی وفادار رہنا ہے لیکن آج کے دور میں بیٹی کو سمجھایا جاتا ہے کہ اگر تجھے وہاں کوئی بات کرے تو ہمیں بتانا پھر ہم دیکھ لیں گے۔اس لیے آج کے دور میں ماضی کی نسبت طلاق کی شرح زیادہ ہوگئی ہے۔ خاندانوں کے درمیان دوریاں بڑھ گئی ہیں۔لوگ اپنے نجی مسئلوں کو بزرگوں کی مشاورت کے بغیر حل کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ خاندان خواہشوں کے لامتناہی چکر میں اچھے اور برے کی تمیز بھول چکے ہیں اور اس ضمن میں اپنے مشترکہ خاندانوں کی روایات، اصول اور اقدار کی دھجیاں بکھیر دی ہیں۔

اگر آپ خاندانی زندگی کو بہتر بنانا چاہتے ہیں تو نہ صرف میاں، بیوی بلکہ خاندان کے تمام افراد اپنے رویوں کو مثبت بنائیں۔ آپ مشترکہ خاندانی نظام میں رہتے ہیں یا علیحدہ، آپ کو ایک دوسرے کی رائے کا احترام کرنا چاہیے اور خاندان کے فیصلے باہمی مشاورت سے حل کیے جانے چاہئیں۔ اپنے خاندان کی روایات اور اقدار کو ملحوظ خاطر رکھیں اور کوئی ایسی غلطی نہ کریں جس کی وجہ سے آپ کے خاندان کی نیک نامی پر حرف آئے۔ خصوصاً آج کے دور میں جب موجودہ دنیا ''ٹیکنالوجی کی دنیا'' کہلانے لگی ہے، جہاں لوگ سوشل میڈیا کے چنگل میں بری طرح پھنس چکے ہیں۔ ایسی صورتحال میں آپ کو خود فیصلہ کرنا ہے کہ اپنی خاندانی زندگی کو بہتر بنانے کیلیے آپ خود کیا کرسکتے ہیں اور کیسے اپنے خاندان کیلیے مثال قائم کرسکتے ہیں۔

معاشرتی زوال کا باعث کیا ٹیکنالوجی ہے؟

جوان لڑکے لڑکیاں انٹرنیٹ پر دوستیاں بڑھا رہے ہیں

تحریر....
محمد مشتاق ایم اے

ہمارے معاشرے میں اولاد جب جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتی ہے تو بیٹے کے والدین کو اس کے سر پر سہرا سجانے کے خواب نظر آنا شروع ہوجاتے ہیں جب کہ بیٹی کے ہاتھ پیلے کرنے کا ارمان والدین کے دل میں مچلنے لگتا ہے۔

سب والدین کی خواہش ہوتی ہے کہ ان کی بیٹی اپنے سسرال میں راج کرے اور ان کی آنے والی بہو ان کے گھر میں سب کے ساتھ گھل مل کر رہے اور کسی کو شکایت کا موقع نہ دے۔ اب یہ ہر ایک کے اپنے اپنے نصیب اور خوبیوں یا خامیوں کی بدولت ہر ایک کے خواب سچے ثابت نہیں ہوتے کیوں کہ زندگی حقیقت کے مطابق گزارنی پڑتی ہے جب کہ خواب آنکھ کھلنے پر ٹوٹ جاتے ہیں۔

یہ تمہید باندھنے کا مقصد یہ تھا کہ ماضی میں اپنے بچوں کی شادی کی فکر والدین کو ہوتی تھی اور وہی اس حوالے سے سارے لوازمات کے ذمے دار ہوتے تھے۔ جب کہ کسی کی اولاد کی یہ جرا؟ت نہیں ہوتی تھی کہ اپنے والدین کی مرضی کے بغیر ادھر ادھر آنکھ گھما سکے۔ اسی طرح بیٹیاں بھی اپنی زندگی میں آنے والے شوہر کو اپنی قسمت اور نصیب سمجھ کر قبول کرلیتی تھیں۔

اس وقت اگر کبھی میاں بیوی میں کچھ خلش بن بھی جاتی تو دونوں طرف کے والدین اور بڑے مل کر مسائل کا حل نکال لیتے تھے اور کسی کو ان کے فیصلے کے آگے بولنے کی ہمت بھی نہیں ہوتی تھی۔ اس وقت بچوں اور نوجوانوں کو اپنے والدین تو کیا، اپنے محلے کے بڑوں کی بھی عزت کرنا پڑتی تھی کہ کہیں ان کے والدین کو شکایت نہ کردیں اور پھر شکایت کی صورت میں اپنے گھر سے بھی دھلائی کا اندیشہ ہوتا تھا۔اس بات کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ اس وقت والدین کو اپنی اولاد سے محبت نہیں تھی بلکہ یہی تو ان کی خالص محبت تھی جس کی بدولت ان کی اولاد فرماں بردار بھی تھی اور پڑھائی کے معاملے میں بھی بہتر تھی۔ اسکول کے استاد کو بچوں کے حوالے سے مکمل دسترس تھی کہ وہ بچوں کی بہتر تعلیم اور تربیت کیلیے جو اقدام مناسب سمجھیں، وہ اٹھائیں۔ استاد تقریباً سب بچوں کو جانتا تھا، ان کے والدین کے ساتھ بھی رابطے میں ہوتا تھا۔ اگر استاد کسی کے گھر چلا جاتا تو صرف بچہ نہیں بلکہ اس کے سارے گھر والے اسے اپنے لیے باعث عزت و افتخار سمجھتے اور اگر استاد بچے کی شکایت کردیتا تو بس پھر استاد کے گھر سے جانے کی دیر ہوتی اور گھر والے بچے سے دو دو ہاتھ کرنے کو تیار بیٹھے ہوتے۔

اس کے بعد جب سے یہ دنیا ''گلوبل ویلج'' بنی ہے، ہم بھی دوسروں کی دیکھا دیکھی ماڈرن ہوگئے۔ بچے اور جوان مخلوط تعلیمی اداروں میں گئے تو ان کے مزید پر پرزے نکال آئے۔ رہی سہی کسر انٹرنیٹ کی آسان دستیابی اور سوشل میڈیا ایپس نے پوری کردی۔ ہم جیسے جیسے ترقی کرتے گئے تو ابو، ڈیڈی یا پاپا ہوگئے اور امی بھی ممی اور ماما بن گئی۔ جب انٹرنیٹ اور اس جیسی دیگر بیماریوں نے ہمارے گھر کا راستہ نہیں دیکھا تھا تو ہر کسی کے پاس وقت تھا بیٹھنے کا، بات کرنے کا اور ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک ہونے کا۔ اب ہر کوئی جلدی میں ہے، ایک دوسرے سے جان چھڑانا چاہتا ہے۔ آج کل ہر کام ماضی کے مقابلے میں بہت کم وقت میں مشینیں کر رہی ہیں لیکن ہم سب پہلے سے زیادہ مصروف ہوگئے ہیں۔ ہر شخص تنہائی چاہتا ہے کہ اسے کوئی کونا دستیاب ہوجائے اور موبائل کی بیٹری فل ہو اور نیٹ کے سگنلز پورے آرہے ہوں تو کوئی مسئلہ نہیں۔ چاہے آپ اس سے چائے اور کھانے کا بھی نہ پوچھیں، وہ آپ سے گلہ نہیں کرے گا۔

آج کل کے بچوں کو موبائل دے دیں اور سارا دن اپنا کام تسلی سے کرلیں، وہ آپ کو ڈسٹرب نہیں کرے گا۔ مختصر یہ کہ یہ موبائل اور انٹرنیٹ ہمارا اوڑھنا بچھونا بن چکا ہے۔ اس سے بھی بڑا المیہ یہ ہے کہ اگر قسمت سے چند دوست، گھر والے یا رشتے دار کسی وجہ سے ایک جگہ اکٹھے ہو بھی جائیں تو سوائے معصوم بچوں کی آوازوں کے بس ہو کا عالم ہی ہوتا ہے، جیسے سب کو سانپ سونگھ گیا ہو۔ ہر کوئی اپنے موبائل میں مگن ہے، میلوں دور لوگوں سے رابطے میں ہے اور جو ساتھ بیٹھے ہیں ان سے جیسے جنموں کا فاصلہ ہے۔

اب انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعے ہم نے ترقی کا ایک اور زینہ بھی طے کرلیا ہے کہ ہمارے نوجوان لڑکے لڑکیاں انٹرنیٹ پر خود ہی دوستیاں بنا کر اپنے لیے رشتہ ڈھونڈ لیتے ہیں اور انھوں نے اپنے والدین کو اس تکلیف سے بھی چھٹکارا دلا دیا ہے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ پچھلے کچھ دنوں سے آئے روز الیکٹرانک، پرنٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعے پتہ چلتا ہے کہ کسی کی دلہن جان پر کھیل کر پاکستان اپنے محبوب کے پاس پہنچ گئی اور اسی طرح چار بچوں کی ماں پاکستان سے بھارت جا پہنچی ہے۔ کسی کو کسی کی محبت چلی سے یہاں کھینچ لائی ہے تو کوئی امریکا برطانیہ سے یہاں اپنے محبوب کے قدموں میں ڈھیر ہوگئی۔ اسی طرح ایک عورت نے انٹرنیٹ پر اپنی جوانی کی تصویر کی بدولت یہاں سے کسی منچلے کا چین لوٹا اور یہاں پہنچ گئی لیکن جب محبوب نے اپنی محبوبہ کو حقیقت میں دیکھا تو وہ کہیں بھاگ گیا۔

مخلوط اداروں میں تعلیم حاصل کرنے کے کارنامے بھی آئے روز ٹی وی اور اخبارات کی زینت بن رہے ہیں۔ یہاں لڑکیاں اور لڑکے مل کر تعلیم حاصل کرتے ہیں اور ٹیچنگ اور ایڈمنسٹریٹو اسٹاف مردوں پر مشتمل ہے تو پھر ایسے ہی واقعات رونما ہوتے ہیں جیسے اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کا سانحہ سامنے آیا ہے۔ بے شرمی اور بے حیائی کا یہ کھیل نہ جانے کب سے کھیلا جارہا ہے۔ ایسے واقعات ہر جگہ سے رپورٹ بھی نہیں ہوتے بلکہ اکا دکا واقعات کی تو کوئی شکایت بھی درج نہیں کرواتا کہ پہلے عزت گئی اور اب خود اس کے اشتہار کون لگوانا چاہتا ہے؟

گاہے بگاہے ایسے واقعات سامنے آتے ہیں، کمیٹی بنتی ہے اور پھر کوئی اور واقعہ ہوجاتا ہے تو پرانا داخل دفتر کردیا جاتا ہے۔ اگر ہماری حکومت یہ سمجھتی ہے کہ ایسا صرف اسلامیہ یونیورسٹی میں ہوا ہے اور باقی پورے ملک کے کالجوں، اسکولوں، یونیورسٹیوں میں سب ٹھیک ہے تو یہ اس کی خام خیالی ہے۔ مجھے ذاتی طور پر کچھ یونیورسٹیوں میں مختلف کاموں کی وجہ سے جانا ہوا تو کم از مجھے یہ تعلیمی اداروں سے زیادہ پکنک پوائنٹ نظر آئے۔ جس طرف نظر دوڑائی لڑکا اور لڑکی مل کر بیٹھے ہیں اور کہیں گروپس میں ہلہ گلہ کرنے میں مصروف ہیں۔ تھوڑا لکھے کو کافی سمجھیے ورنہ اس ماحول کی پوری عکس بندی یہاں نہیں کی جاسکتی۔

گلوبل ویلج میں قدم رکھنے سے پہلے ہر طالب علم کو اپنے استاد کا اور ہر بچے کو اپنے والد اور بڑوں کا خوف ہوتا تھا، لیکن جب سے تعلیمی اداروں میں ''مار نہیں پیار'' کا لوگو نافذ ہوا ہے اس کے اس قوم کو دو فائدے ضرور ہوئے ہیں، ایک تو طالب علم کے دل سے استاد کا احترام اور خوف اتر گیا ہے دوسرا وہ پڑھائی میں پہلے سے بہت پیچھے چلا گیا۔ اس کے علاوہ اب بچوں کو والدین کا بھی وہ خوف نہیں رہا جو پہلے ہوتا تھا۔

وطن سرینگر
TUESDAY - 01 JULY 2025

قدرتی آبی وسائل کے بیچ پانی کا گرتا معیار

جل جیون مشن کی فوری تکمیل وقت کی ضرورت

کشمیر کے آبی وسائل اس قدر وسیع ہیں کہ یہ دنیا کی ایک تہائی آبادی کو پینے کا صاف پانی فراہم کرتے ہیں۔وادیٔ کشمیر کا کوئی ایک بھی علاقہ ایسا نہیں ہے جہاں سے صاف و شفاف پانی کے ندی نالے نہ بہتے ہوں۔ہمارے یہاں بے شمار علاقوں میں پانی کے چشمے پائے جاتے ہیں جن سے پانی کم اور آب حیات زیادہ پھوٹتا ہے۔دنیا کے بیشتر علاقوں میں سال کے اکثر اوقات پانی کی کمی کے نتیجہ میں لوگوں کو نقل مکانی کرنا پڑتی ہے تاہم وادی میں تاریخ کے اندر آج تک اس طرح کی صورتحال کبھی بھی پیدا نہیں ہوئی ہے اور اگر ہم اپنے پانی سے وسائل و ذرائع کی صحیح انداز میں دیکھ ریکھ کریں تو مستقبل میں بھی یہاں پینے کے پانی کی کوئی قلت پیدا نہیں ہو سکتی۔تاہم ستم ظریفی کی بات ہے کہ گزشتہ تین چار دہائیوں سے وادی کے طول وارض میں پانی کے ذخائر کے ساتھ ہماری ہاتھوں ہر طرح کی ناانصافی ہو رہی ہے جس کے نتیجہ میں ان ذخائر کا ایک بڑا حصہ ناپید ہو جانے کے در پہ ہے۔ہماری خود غرضی کا حال یہ ہے کہ ہم نے پانی کے ذخائر میں مٹی کی بھرائی کر کے انہیں رہائشی مکانات اور دیگر قسم کی تعمیرات کھڑا کرنے کے لئے استعمال کیا اور یہ سلسلہ اس وقت بھی بلا روک ٹوک جا ری ہے۔دیہی علاقوں میں لوگوں نے بیت الخلاؤں کے نکاس کا رخ ندی نالوں کی طرف کر دیا ہے اور حد تو یہ ہے کہ گھروں سے نکلنے والا کوڑا بھی انہی پانی کے ذخائر میں چھوڑ دیا جا تا ہے۔اس کا ایک لازمی نتیجہ یہ ہوا ہے کہ دیہی و شہری علاقوں سے گزرنے والے ندی نالوں کا پانی استعمال کے قابل نہیں رہا ہے اور جہاں جہاں لوگ جانے انجانے میں اس پانی کا استعمال کرتے ہیں وہاں طرح طرح کی بیماریاں پھوٹ پڑتی ہیں۔وادی کے کئی علاقوں میں یرقان کی بیماری ایک معمول کا مسئلہ بن گئی ہے اور اس کی سب سے بڑی وجہ آلودہ پانی کا استعمال ہے۔مرکزی سرکار نے کچھ سال قبل ملک بھر میں ایک ایک گھر کو نلکے کے ذریعہ پینے کا پانی فراہم کرنے کے حوالے سے ’’جل جیون مشن‘‘ کے نام سے ایک سکیم شروع کی اور اس سکیم کے تحت سال **2024**ء تک پورے ملک کے اندر سبھی گھروں کو نلکے کے ذریعہ پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کا نشانہ مقرر کیا گیا۔اس سکیم کو شروع کئے گئے اب دو چار سال گزر چکے ہیں تاہم ابھی بھی ایسے علاقوں کی تعداد کافی زیادہ ہے جہاں لوگوں کو پینے کا صاف پانی دستیاب نہیں ہے اور انہیں پینے کے پانی کے حصول کی خاطر طرح طرح کے مسائل اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔وادی میں بھی اگرچہ جل جیون مشن کے تحت دسیوں واٹر سپلائی سکیموں کی تکمیل کی جا چکی ہے اور ایسی درجنوں سکیموں پر کام شدومد سے جاری ہے تاہم اس کے باوجود بھی شمال و جنوب میں کئی علاقے ایسے ہیں جہاں لوگ اب بھی پینے کے پانی کے حصول میں طرح طرح کی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔پلوامہ کے ڈذورہ علاقہ میں کل ہی مقامی لوگوں نے سڑکوں پر آ کر جل شکتی محکمہ کے حکام کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا جس دوران انہوں نے الزام لگایا کہ علاقہ میں واٹر سپلائی سکیم پر اگرچہ کئی سال پہلے کام شروع کیا جا چکا ہے تاہم ابھی بھی یہ سکیم تشنۂ تکمیل ہے جس کے نتیجہ میں مقامی لوگوں کو گونا گوں مسائل اور مشکلات جھیلنا پڑ رہے ہیں۔شمالی کشمیر کے پٹن علاقہ میں بھی اکثر و بیشتر دیہات میں لوگوں کی شکایت ہے کہ انہیں پینے کا صاف پانی دستیاب نہیں ہے اور حکام سے کئی بار شکایت کرنے کے باوجود پینے کے پانی کی فراہمی کے حوالے سے کوئی اقدامات نہیں کئے گئے۔اس ساری صورتحال میں سوال یہ ہے کہ کیا جل جیون مشن کے تحت سال **2024**ء تک ہر گھر کو نلکے کے ذریعہ پینے کے پانی کی فراہمی کا نشانہ حاصل کیا جا سکتا ہے اور کیا مرکزی سرکار کی جانب سے خرچ کئے جانے والے کروڑوں روپے کے فوائد عام لوگوں کو مل سکتے ہیں؟۔ان سوالات کا جواب صرف اور صرف متعلقہ حکام ہی دے سکتے ہیں۔

ایلون مسک:

ٹیسلا کے بانی دنیا کے امیر ترین شخص

پانچ بڑی کار کمپنیوں کو پیچھے چھوڑ دیا

بی بی سی اردو

الیکٹرک گاڑیاں بنانے والی دنیا کی سب سے بڑی کمپنیوں میں سے ایک ٹیسلا کے بانی ایلون مسک اب دنیا کے امیر ترین شخص بن گئے ہیں۔ان کی مجموعی دولت **185** ارب ڈالر ہو گئی ہے جس کے بعد انھوں نے شاپنگ ویب سائٹ ایمیزون کے بانی جیف بیزوس کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ایلون مسک کی دولت میں یہ اضافہ بدھ کو ان کی کمپنی ٹیسلا کے شیئرز کی قیمت میں اضافے کے باعث ہوا جس کے باعث ان کی کمپنی کی مارکیٹ میں قدر **700** ارب ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔یوں گاڑیاں بنانے والی دنیا کی پانچ بڑی کمپنیوں ٹویوٹا، واکس ویگن، ہونڈائی، جنرل موٹرز اور فورڈ کی مجموعی قدر بھی اب ٹیسلا سے کم ہے۔

ایلون مسک کون ہیں؟

ٹیسلا کے ساتھ ساتھ راکٹ بنانے والی کمپنی سپیس ایکس بھی ایلون مسک کے ہی ذہن کی پیداوار ہے اور گذشتہ کئی برس سے امریکی خلائی تحقیقاتی ادارہ ناسا بھی ایلون مسک کی کمپنی کی خدمات حاصل کیے ہوئے ہے۔حال ہی میں سپیس ایکس کے راکٹ کی مدد سے ناسا کے خلابازوں کو بین الاقوامی خلائی سٹیشن پر کامیابی سے پہنچایا گیا ہے۔دوسری جانب ٹیسلا کی بنائی گئی برقی گاڑیاں امریکہ کے بعد اب یورپ میں بھی مقبول ہوتی جا رہی ہیں۔گذشتہ سال نومبر میں ہی ان کی کمپنی ٹیسلا کی قدر **500** ارب ڈالر تک پہنچ گئی تھی اور وہ بل گیٹس کو پیچھے چھوڑتے ہوئے دنیا کے دوسرے امیر ترین شخص بن گئے تھے۔مائیکروسافٹ کے شریک بانی بل گیٹس برسوں تک دنیا کے سب سے امیر ترین شخص تھے لیکن **2017** میں جیف بیزوس نے ان کی جگہ لے لی تھی۔کورونا وائرس کی وبا سے عالمی معیشت بری طرح متاثر ہوئی ہے لیکن اس کے باوجود ٹیسلا کو اپنی گاڑیوں کے لیے آرڈرز ملنے کا سلسلہ جاری ہے جس کے باعث کمپنی کی قدر میں اضافہ ہو رہا ہے۔سال **2020** میں ٹیسلا کے مطابق اس نے پانچ لاکھ گاڑیاں تیار کر کے گاہکوں تک پہنچائیں۔ٹیسلا کے ساتھ ساتھ راکٹ بنانے والی کمپنی سپیس ایکس بھی ایلون مسک کے ہی ذہن کی پیداوار ہے اور گذشتہ کئی برس سے امریکی خلائی تحقیقاتی ادارہ ناسا بھی ایلون مسک کی کمپنی کی خدمات حاصل کیے ہوئے ہے۔حال ہی میں سپیس ایکس کے راکٹ کی مدد سے ناسا کے خلابازوں کو بین الاقوامی خلائی سٹیشن پر کامیابی سے پہنچایا گیا ہے۔دوسری جانب ٹیسلا کی بنائی گئی برقی گاڑیاں امریکہ کے بعد اب یورپ میں بھی مقبول ہوتی جا رہی ہیں۔گذشتہ سال نومبر میں ہی ان کی کمپنی ٹیسلا کی قدر **500** ارب ڈالر تک پہنچ گئی تھی اور وہ بل گیٹس کو پیچھے چھوڑتے ہوئے دنیا کے دوسرے امیر ترین شخص بن گئے تھے۔مائیکروسافٹ کے شریک بانی بل گیٹس برسوں تک دنیا کے سب سے امیر ترین شخص تھے لیکن **2017** میں جیف بیزوس نے ان کی جگہ لے لی تھی۔کورونا وائرس کی وبا سے عالمی معیشت بری طرح متاثر ہوئی ہے لیکن اس کے باوجود ٹیسلا کو اپنی گاڑیوں کے لیے آرڈرز ملنے کا سلسلہ جاری ہے جس کے باعث کمپنی کی قدر میں اضافہ ہو رہا ہے۔سال **2020** میں ٹیسلا کے مطابق اس نے پانچ لاکھ گاڑیاں تیار کر کے گاہکوں تک پہنچائیں۔ٹیسلا کے ساتھ ساتھ راکٹ بنانے والی کمپنی سپیس ایکس بھی ایلون مسک کے ہی ذہن کی پیداوار ہے اور گذشتہ کئی برس سے امریکی خلائی تحقیقاتی ادارہ ناسا بھی ایلون مسک کی کمپنی کی خدمات حاصل کیے ہوئے ہے۔حال ہی میں سپیس ایکس کے راکٹ کی مدد سے ناسا کے خلابازوں کو بین الاقوامی خلائی سٹیشن پر کامیابی سے پہنچایا گیا ہے۔دوسری جانب ٹیسلا کی بنائی گئی برقی گاڑیاں امریکہ کے بعد اب یورپ میں بھی مقبول ہوتی جا رہی ہیں۔گذشتہ سال نومبر میں ہی ان کی کمپنی ٹیسلا کی قدر **500** ارب ڈالر تک پہنچ گئی تھی اور وہ بل گیٹس کو پیچھے چھوڑتے ہوئے دنیا کے دوسرے امیر ترین شخص بن گئے تھے۔مائیکروسافٹ کے شریک بانی بل گیٹس برسوں تک دنیا کے سب سے امیر ترین شخص تھے لیکن **2017** میں جیف بیزوس نے ان کی جگہ لے لی تھی۔کورونا وائرس کی وبا سے عالمی معیشت بری طرح متاثر ہوئی ہے لیکن اس کے باوجود ٹیسلا کو اپنی گاڑیوں کے لیے آرڈرز ملنے کا سلسلہ جاری ہے جس کے باعث کمپنی کی قدر میں اضافہ ہو رہا ہے۔سال **2020** میں ٹیسلا کے مطابق اس نے پانچ لاکھ گاڑیاں تیار کر کے گاہکوں تک پہنچائیں۔ٹیسلا کے ساتھ ساتھ راکٹ بنانے والی کمپنی سپیس ایکس بھی ایلون مسک کے ہی ذہن کی پیداوار ہے اور گذشتہ کئی برس سے امریکی خلائی تحقیقاتی ادارہ ناسا بھی ایلون مسک کی کمپنی کی خدمات حاصل کیے ہوئے ہے۔حال ہی میں سپیس ایکس کے راکٹ کی مدد سے ناسا کے خلابازوں کو بین الاقوامی خلائی سٹیشن پر کامیابی سے پہنچایا گیا ہے۔دوسری جانب ٹیسلا کی بنائی گئی برقی گاڑیاں امریکہ کے بعد اب یورپ میں بھی مقبول ہوتی جا رہی ہیں۔گذشتہ سال نومبر میں ہی ان کی کمپنی ٹیسلا کی قدر **500** ارب ڈالر تک پہنچ گئی تھی اور وہ بل گیٹس کو پیچھے چھوڑتے ہوئے دنیا کے دوسرے امیر ترین شخص بن گئے تھے۔مائیکروسافٹ کے شریک بانی بل گیٹس برسوں تک دنیا کے سب سے امیر ترین شخص تھے لیکن **2017** میں جیف بیزوس نے ان کی جگہ لے لی تھی۔کورونا وائرس کی وبا سے عالمی معیشت بری طرح متاثر ہوئی ہے لیکن اس کے باوجود ٹیسلا کو اپنی گاڑیوں کے لیے آرڈرز ملنے کا سلسلہ جاری ہے جس کے باعث کمپنی کی قدر میں اضافہ ہو رہا ہے۔سال **2020** میں ٹیسلا کے مطابق اس نے پانچ لاکھ گاڑیاں تیار کر کے گاہکوں تک پہنچائیں۔

انھوں نے ٹوئٹر پر اپنے امیر ترین شخص بننے کی خبر پر اپنے مخصوص انداز میں ردِعمل دیا اور کہا، "کتنی عجیب بات ہے۔" پھر اس کے نیچے ہی انھوں نے لکھا: "خیر، واپس کام پر لگ جاتے ہیں۔" ایلون مسک نے **2018** میں ٹوئٹر پر لکھا تھا کہ ان کی آدھی دولت دنیا کے مسائل حل کرنے کے لیے ہے اور آدھی کا مقصد سیارہ مریخ پر ایک ایسا شہر بسانا ہے جو صرف خود پر ہی انحصار کرتا ہو۔ان کے مطابق یہ شہر اس لیے ہوگا تاکہ اگر تیسری عالمی جنگ یا کسی شہاب ثاقب کی وجہ سے دنیا تباہ ہو جائے تو دنیا کی تمام انواع کی زندگی کو اس شہر میں محفوظ رکھا جا سکے۔

بائیڈن کی جیت سے بھی فائدہ؟

امریکی سیاست کا اثر ایلون مسک کی دولت پر بھی پڑا ہے جہاں سینیٹ کے اگلے اجلاس میں ڈیموکریٹس اس پر مکمل کنٹرول رکھتے ہوں گے۔ویڈبش سکیوریٹیز کے تجزیہ کار ڈینئیل آئیوز کہتے ہیں کہ سینیٹ کا ڈیموکریٹس کے ہاتھ میں ہونا ٹیسلا کے لیے فائدہ مند، یہاں تک کہ ممکنہ طور پر "گیم چینجر" بھی ہو سکتا ہے۔وہ کہتے ہیں کہ اس کا فائدہ مجموعی طور پر برقی گاڑیاں بنانے والے پورے شعبے کو ہوگا کیونکہ ان کے مطابق یہ واضح ہے کہ اگلے چند برسوں تک ماحول دوست ایجنڈا پر عمل کیا جائے گا۔ان کا مزید کہنا ہے کہ برقی گاڑیوں پر ملنے والی ٹیکس چھوٹ سے بھی ٹیسلا کو فائدہ ہوگا۔

دولت کے ساتھ ذمہ داری میں بھی اضافہ؟

ایک ایسی کمپنی کا مالک دنیا کا امیر ترین شخص بن گیا ہے جس نے پہلی مرتبہ سالانہ منافع کمایا ہے اور جواب بھی ٹویوٹا یا ایمیزون جیسی کمپنیوں کے سامنے بہت چھوٹی ہے۔مگر گذشتہ سال میں ٹیسلا کے شیئرز کی قیمتوں میں سات گنا اضافے کی وجہ سے انھوں نے ایمازون کے بانی جیف بیزوس کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔مگر یہ یقین بھی نامناسب ہوگا کہ برقی گاڑیاں بنانے والی کمپنی کی قدر میں صرف **12** ماہ میں اس قدر اضافہ ہو سکتا ہے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ ایلون مسک کو اگلے پانچ سال کے اندر یہ دکھانا ہوگا کہ ان کی کمپنی ہی اتنی قدر بلاجواز نہیں، اور اس کے لیے انھیں گاڑیوں کی پوری صنعت سے مجموعی طور پر زیادہ منافع کمانا ہوگا۔لیکن ان کے مداح یہ نشاندہی ضرور کریں گے کہ مسک نے لگاتار ان لوگوں کو حیرت زدہ کیا ہے جو ان کے کام پر شک کرتے رہے اور شرطیں لگاتے رہے کہ وہ کنگال ہو جائیں گے۔ایک ایسی کمپنی کا مالک دنیا کا امیر ترین شخص بن گیا ہے جس نے پہلی مرتبہ سالانہ منافع کمایا ہے اور جواب بھی ٹویوٹا یا ایمیزون جیسی کمپنیوں کے سامنے بہت چھوٹی ہے۔مگر گذشتہ سال میں ٹیسلا کے شیئرز کی قیمتوں میں سات گنا اضافے کی وجہ سے انھوں نے ایمازون کے بانی جیف بیزوس کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔مگر یہ یقین بھی نامناسب ہوگا کہ برقی گاڑیاں بنانے والی کمپنی کی قدر میں صرف **12** ماہ میں اس قدر اضافہ ہو سکتا ہے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ ایلون مسک کو اگلے پانچ سال کے اندر یہ دکھانا ہوگا کہ ان کی کمپنی ہی اتنی قدر بلاجواز نہیں، اور اس کے لیے انھیں گاڑیوں کی پوری صنعت سے مجموعی طور پر زیادہ منافع کمانا ہوگا۔لیکن ان کے مداح یہ نشاندہی ضرور کریں گے کہ مسک نے لگاتار ان لوگوں کو حیرت زدہ کیا ہے جو ان کے کام پر شک کرتے رہے اور شرطیں لگاتے رہے کہ وہ کنگال ہو جائیں گے۔

روشن ستارا ڈاکٹر جاوید راہی

تحریر/ ریاض بڈھانہ

ڈاکٹر جاوید راہی گوجری زبان پر کام کرنے والے مشہور محقق ہے۔ان کی پیدائش جموں و کشمیر کے پونچھ ضلع میں **1970**ء میں ہوئی۔انہوں نے سال **2004**ء میں جموں یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی-آپ نے گوجر تاریخ و ثقافت پر ایک درجن کتابیں لکھی ہیں۔

آپ کو بھارت سرکار کی جانب سے کئی انعامات سے نوازا گیا ہے جن میں قومی فیلوشپ بھی شامل ہے۔ڈاکٹر راہی جموں و کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ کلچر اینڈ لینگویجز میں گوجری شعبہ کے سربراہ ہیں۔

ڈاکٹر جاوید راہی تمام خوبیوں سے مالا مال ھے انہوں نے آج تک گوجری زبان و ادب کیلے جو کام کیا ھے اُسے کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا اصل میں انسان کی سب سے اہم خوبی حسنِ اخلاق ہے اس کا دائرہ کافی وسیع ہے، اِس میں خوش کلامی بھی آتی ہے یعنی اپنی زبان کا موزوں استعمال، جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ "پہلے تولو پھر بولو"، اِتنا ہی نہیں زبان کی شیرینی کا اثر یہ ہوتا ہے کہ وہ غیروں کو بھی اپنا بنا لیتی ہے، جاوید راہی نے ھمیشہ صداقت کا دامن تھام رکھا، اور ان میں تواضع و انکساری بھی پائی جاتی ھے اور عزم و حوصلہ بھی نظر آتا ھے، سنجیدگی و برداشت اور وعدہ نبھانے کی خوبیوں سے بھی وہ آراستہ ھے۔

انسانی شخصیت کی ظاہری خوبیاں لوگوں کو تھوڑے عرصہ کے لئے متاثر کرتی ہیں اور اگر باطنی صفات نہ ہوں تو اُن کا بھرم جلد کھل جاتا ہے اور متاثر کرنے کا عمل وقتی ہوتا ہے، اگر انسان کی شخصیت میں اچھے اخلاق و کردار کا عمل دخل ہو تو وہ ہر ایک کی توجہ کا مرکز بن جاتا ہے، اس لئے علم، تجربہ، جاذبیت، اخلاق اور کردار کے ساتھ ہی انسان کی شخصیت بنتی اور دوسروں کو متاثر کرتی ہے۔جس کے مالک ڈاکٹر جاوید راہی ھے۔

شخصیت درحقیقت نام ہے ظاہری اور اندرونی صلاحیتوں کا، اگر کوئی انسان صرف ظاہری خوبیوں کا مالک ہے تو اُس کے اثرات دیرپا نہیں ہوتے، جلد ہی اُس کی کمزوریاں سامنے آجاتی ہیں۔اچھے اخلاق ظاہری طور طریقے کا نام نہیں بلکہ اس کے ذریعہ باطنی کردار اور عمل میں بھی خوبیاں پیدا ہونا چاہئے۔دنیا کی تمام تعلیمات، سبھی مذاہب اور فلسفوں کا نچوڑ بھی یہی ہے کہ انسان خود کو ظاہری اور باطنی دونوں پہلوؤں سے بہتر بنائے، ساتھ ہی اُس کی کمزوریوں کا خاتمہ ہو، انسانی شخصیت میں عیب پیدا ہونے کی بنیادی وجہ انسان کی اخلاقی کمزوریاں، بُری عادتیں اور خودغرضی ہوتی ہے، جن پر قابو پا کر انسان خود کو بہتر بنا سکتا ہے۔اسی طرح قومیں انسانوں سے بنتی ہیں اور دنیا میں جتنی قومیں ہیں ان کی فطرت یکساں نہیں، یہی وجہ ہے کہ کچھ قومیں مثالی اور بعض غیر مثالی تسلیم کی جاتی ہیں کچھ قومیں اپنی وضع داری خاطر داری اور مہمان نوازی کی مثال ہیں ان میں سے گجر بکروال قوم بھی شامل ھے گجر بکروال لوگ اسانی خاطر مدارات اور مہمان نوازی میں اپنی مثال آپ ھے اور اسی قوم کا ثبوت ڈاکٹر جاوید راہی ھے یہ جموں کشمیر کا واحد وہ نام ھے جو ھمیشہ خدمتِ خلق میں مصروف رہتا ھے میں اُن سے بہت کم ملا ھوں کبھی کھل کے بات نہیں کی البتہ اُن کا زمینی سطح پر کیا ھوا کام ھرعیاں ھے گوجری زبان و ادب کیلے جو کام اُنہوں نے کیا ادیبوں، فنکاروں کو پلیٹ فارم اُنہوں نے دیا وہ شاید ہی کوئی دوسرا دے سکتا تھا اُن قلم نے جو کام کیا ھے آنے والی نسلوں کو اس کا احساس ضرور ھوگا کی اس قوم میں روشن ستارے بھی تھے جنہوں نے ھر لحاظ سے قوم کی خدمت کرنے کے لیے اپنا فرض نبایا ھے۔جس طرح سے کسی کے ساتھ لڑنے کے لیے جم جانے کی ضرورت نہیں بلکہ جگر کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح سے خدمت کرنے کے لیے سیاست کی نہیں بلکہ جذبے کی ضرورت ہوتی ہے۔ہم اپنے آپ کو قائد القوم کہلاتے ہوئے قوم کی خدمت نہیں کر سکتے بلکہ ہمیں خادم القوم بننے کی ضرورت ہے اور ہم خادم صرف سیاست میں رہ کر ہی نہیں سیاست کے بغیر بھی بن سکتے ہیں۔مدر ٹریسا جس نے ہمیشہ کوڑھی مریضوں کی خدمت کرتے ہوئے اپنی خدمات انجام دیں، مگر انہوں نے کبھی کسی بھی سیاسی جماعت کا ہاتھ نہیں تھاما۔پھر بھی انہوں نے خدمت خلق کو انجام دیا ہے۔بس ضرورت اس بات کی ہے کہ خدمت خلق کے لیے جو متبادل طریقے ہیں ان طریقوں کو اپنایا جائے اور سیاست کو ہی اہمیت نہ دیتے ہوئے عوام کے مسائل کو حل کیا جائے۔جو ڈاکٹر جاوید راہی کر رھے ھیں پیچھلے کہی دنوں سے میں دیکھ رہا ھوں جاوید راھی گاوں گاوں جا کر فارسٹ رائٹ ایکٹ کے بارے میں عام لوگوں کو جانکاری فراہم کر رھے ھیں میں نے کہی لوگوں کو صرف اُن مسائل پر بات کرتے ھوئے دیکھا جس سے لوگوں کو فائیدہ کم اور نقصان زیادہ ھے فارسٹ رائٹ ایکٹ سے عام آدمی تب فائیدہ حاصل کر سکتا ھے جب اُسے یہ معلوم ھو کہ اصل میں فارسٹ رائٹ ایک ھے کیا عام آدمی کو سب سے پہلے جانکاری کی ضرورت ھے اور وہ اھم کام ڈاکٹر جاوید راہی کر رہا ھے اللہ ان کے اس خدمتِ خلق کے جزبے کو قائم رکھے ایسی شخصیت کا ھماری قوم میں ھونا ھمارے لیے قابلِ فخر ھے۔

یہ کیا شبنم کا قطرہ کہہ گیا ہے
سمندر تلملا کر رہ گیا ہے

باقیات

101

کی مجموعی رابطہ کاری میں بہتری آئے گی۔اس موقعہ پروزیر موصوف نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس سروس کا آغاز عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے زور دیا کہ پبلک ٹرانسپورٹ کی بہتری روزمرہ ٹرانسپورٹ میں سہولیت، مقامی معیشت کو فروغ اور کمیونٹیوں کے باہمی ربط کے لئے نہایت اہم ہے۔وزیر جاوید احمد ڈار نے یقین دلایا کہ حکومت سڑکوں کی بہتر تعمیر، ٹرانسپورٹ کے بنیادی ڈھانچے کی اپ گریڈیشن اور عوامی سہولیات کی فراہمی کے لئے اقدامات جاری رکھے گی۔بعد میں وزیر موصوف نے گور پورہ اور رفیع آباد کا دورہ کیا اور انہوں نے وہاں محرم الحرام کی مجالس میں شرکت کی۔

102

کا آغاز کیا۔جے کے این ایس کے مطابق سالانہ امرناتھ یاترا 2025 کیلئے کئے گئے انتظامات اور یاترا کے پُرامن اور ہموار انعقاد کو یقینی بنانے کیلئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا، جو امرناتھ شرائن بورڈ کے چیئرمین بھی ہیں ،تمام تر انتظامات پر خود نظر رکھے ہوئے ہیں ۔انہوں نے پیر کے روز اعلیٰ حکام اور شرائن بورڈ ذمہ داروں کے ہمراہ بال تل بیس کیمپ کا دورہ کیا۔ایل جی آفس کے آفیشل ایکس پر ایل جی کے دورے اور مصروفیات سے متعلق تصاویر کو شیئر کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر کے حوالے سے لکھا کہ آج بالتل بیس کیمپ کے اپنے دورے کے دوران، شری امرناتھ جی یاترا کی ایک پائیدار اور صفر فضلہ یاترا کے لئے ایک جامع IEC مہم اور دیہی ترقی کے محکمے کے مختلف اختراعی اقدامات کا آغاز کیا۔ لیفٹننٹ گورنر نے بال تل میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور یاتری نواس کمپلیکس کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اس کے علاوہ صحت کی سہولیات کا معائنہ کیا اور بیس کیمپ ہسپتال میں طبی عملے کے لیے تربیتی وارڈ کا افتتاح کیا۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بال تل کا دورہ کرنے کے دوران کہا کہ امرناتھ یاتریوں کی حفاظت اور سلامتی کے لیے تمام انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی میٹنگ کی صدارت کرنے کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے،لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، نے کہا کہ اس سال انتظامات پچھلے سالوں کے مقابلے بہت بہتر ہیں۔انہوں نے کہا کہ سیکورٹی ایجنسیوں نے ایک جامع منصوبہ بنایا ہے اور یاترا کے پرامن اور کامیاب انعقاد کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ قریبی تال میل میں کام کررہے ہیں۔

103

یاتریوں کا انتظار کر رہے ہیں، جنہیں منگل کے روز جموں سے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا جائے گا۔عمر عبداللہ نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ وہ بڑی تعداد میں آئیں گے اور دعا کریں گے کہ وہ بحفاظت گھر واپس آئیں۔امرناتھ یاترا 3 جولائی سے جموں وکشمیر میں کثیر سطحی حفاظتی انتظامات کے درمیان شروع ہوگی،اور 9 اگست کو رکھشا بندھن کے روز 38 دنوں بعد اختتام پذیر ہوجائے گی۔

104

پیش کرتا ہے۔'' اس دوران بات کرتے ہوئے جسٹس اینڈ ڈویلپمنٹ فرنٹ کے صدر شمیم احمد ٹھوکر نے کہا ''ہم اکیلے کامیاب نہیں ہو سکتے۔ عوام کی موثر خدمت کیلئے ہمیں متحد ہونا چاہیے۔ ہماری پارٹی اس متبادل اتحاد میں شامل ہوگی۔''

105

میٹنگ میں مرحوم کی روح کے ابدی سکون اور سوگوار کنبے کے صبر وجمیل اور ہمت کے لئے دعا کی گئی۔افسران نے محکمے کی جانب سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا،''والدین کا انتقال ایک ناقابل تلافی صدمہ ہوتا ہے۔محکمہ ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈ لوم کی طرف سے ہم مسرت اسلام اور اُن کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔دُکھ کی اس گھڑی میں ہم سوگوار کنبے کے افراد کے ساتھ شانہ بہ شانہ کھڑے ہیں۔'' محکمہ ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈ لوم کشمیر دُکھ کی اس گھڑی میں مسرت اسلام اور اُن کے اہل خانہ کے ساتھ شانہ بہ شانہ یکجہتی کے ساتھ کھڑا ہے۔

106

کام کرے گا۔سیاسی مبصرین کا ماننا ہے کہ اگر یہ اتحاد اپنی صفوں میں مزید ہم آہنگی پیدا کر سکے، تو آئندہ انتخابات میں یہ نیشنل کانفرنس اور اس کی اتحادی جماعتوں کے لیے ایک بڑا چیلنج بن سکتا ہے۔اب دیکھنا یہ ہے کہ ''پیپلز الائنس فار چینج'' نعرے سے آگے بڑھ کر عوام کو حقیقی معنوں میں کس حد تک متحرک کر پاتا ہے۔

107

سروسز کشمیر اور میڈیکل و ہسپتال انجینئرنگ محکمہ جات کے نمائندگان، متعلقہ افسران اور پروجیکٹوں پر عمل آوری ایجنسیوں کے دیگر افسران نے شرکت کی۔دوران میٹنگ وزیر موصوفہ نے ہر ضلع میں پروجیکٹوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔انہوں نے بالخصوص دوردراز اور برفانی علاقوں میں منصوبوں کی بروقت تکمیل پر زور دیتے ہوئے کہا،''یہ صرف بنیادی ڈھانچے کی بات نہیں بلکہ انسانی جانوں کے تحفظ کا معاملہ ہے۔ہم ان علاقوں میں صحت سہولیات کی فراہمی میں سردیوں کے دوران کسی بھی قسم کی تاخیر کے متحمل نہیں ہو سکتے۔''انہوں نے تمام عمل آوری ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ کام کی رفتار کو مزید تیز کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ نئے ہیلتھ سینٹروں کی تعمیر اور موجودہ سہولیات کی اپ گریڈیشن جیسے منصوبے مقررہ وقت میں مکمل ہوں کیوں کہ کشمیر میں کام کا سیزن محدود ہوتا ہے۔وزیر موصوفہ نے دیہی صحت کے نظام میں ان منصوبوں کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا،''حکومت کا مقصد معیاری صحت سہولیات کو نچلی سطح تک پہنچانا ہے۔ صحت کے اس بنیادی ڈھانچے میں بہتری صحت شعبے میں مساوات کے حصول کی جانب ایک اہم قدم ہے۔''وزیر سکینہ ایتو نے صحت سہولیات کے نظام کو مضبوط بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا اور تمام متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ باہمی تعاون سے کام کرتے ہوئے منصوبوں کی بروقت اور موثر تکمیل کو یقینی بنائیں۔

108

ورانہ مہارت اور عوامی سہولت کو یقینی بنانے کے لیے تاکہ کارروائیوں کی ذاتی طور پر نگرانی کر رہے ہیں۔عہدیدار نے کہا کہ ٹیموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ سخت چیکنگ اور حجاج اور عام شہریوں کے ساتھ احترام کے رویے کے درمیان توازن برقرار رکھیں۔انہوں نے کہا کہ پرہجوم علاقوں میں خطرناک مقامات پر گاڑیوں کی جانچ، شناخت کی تصدیق، اور مشکوک نقل وحرکت کا پتہ لگانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، جس میں تکنیکی معلومات اور چہرے کی شناخت کے آلات (FRS) کی مدد سے،انہوں نے مزید کہا، کہ ہوٹلز، گیسٹ ہاؤسز اور لاجمنٹ سینٹرز پر بے ترتیب چیکنگ کرنے کی ہدایات بھی پاس کی گئی ہیں۔جموں پولیس نے تمام شہریوں اور یاتریوں پر زور دیا ہے کہ وہ ناکا ٹیموں کے ساتھ تعاون کریں، درست شناختی ثبوت رکھیں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی فوری اطلاع دیں، یہ کہتے ہوئے، مقدس یاترا کے دوران امن و امان کو برقرار رکھنے کے لیے عوامی تعاون بہت ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ حفاظتی اقدام تمام عقیدت مندوں کے لیے محفوظ، محفوظ اور روحانی طور پر مکمل امرناتھ یاترا کو یقینی بنانے کے لیے ضلع پولیس جموں کے غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

109

بندوبست کیا،اس میں مزید کہا گیا ہے کہ چونکہ شکایت کنندہ رشوت دینا نہیں چاہتا تھا اور اس نے ملزم سرکاری ملازم کے خلاف قانون کے تحت قانونی کارروائی کے لیے اینٹی کرپشن بیورو سے رجوع کیا۔بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ "شکایت کی وصولی پر، ایک محتاط تصدیق کی گئی، جو متعلقہ سرکاری ملازم کی طرف سے رشوت کی مانگ کی تصدیق کرتی ہے اور اسی کے مطابق، بدعنوانی کی روک تھام ایکٹ،1988 کے تحت ایف آئی آر نمبر 7U/S13/2025 پولیس اسٹیشن ACB جموں میں درج کیا گیا اور تفتیش شروع کی گئی۔ "تفتیش کے دوران ترجمان نے بتایا کہ گزیٹڈ رینک کے افسر کی سربراہی میں ٹریپ ٹیم تشکیل دی گئی تھی۔ "ٹیم نے ایک کامیاب جال بچھا دیا اور ملزم سرکاری ملازم آزاد گواہوں کی موجودگی میں شکایت کنندہ سے 30 روپے رشوت طلب کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا، ملزم کو قانونی کارروائی کے بعد ACB کی ٹیم نے موقع پر ہی گرفتار کیا، رشوت کی رقم بھی اس کے قبضے سے برآمد کر لی گئی، مزید تفتیشی ٹیم کی موجودگی میں تفتیش جاری ہے۔

110

ایم ایچ ایس اسپتال سرینگر بھیج دیا گیا۔نمائندے نے بتایا کہ زخمی افراد ایک گاڑی میں سفر کر رہے تھے جب مبینہ طور پر اس نے کنٹرول کھو دیا اور سڑک سے الٹ گئی۔چاروں فی الحال زیر علاج ہیں اور ان کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے۔ادھر پولیس نے واقعہ کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کردی ہے۔

111

جاوید حسن بیگ، دویندر کمار منیال، سجاد شاہین اور مظفر اقبال خان نے شرکت کی۔کمیٹی نے آڈٹ پیراز 3.6 (2001-02)، 2.2 اور 2.5 (2018-19) سمیت مختلف نکات کا باریک بینی سے معائنہ کیا۔میٹنگ میں ٹول پوسٹ لکھن پور کی کمپیوٹرائزیشن، بینک اکاؤنٹس کے انتظام اور سیلاب سے متاثرہ افراد کو دی گئی مالی امداد کی تقسیم جیسے اہم امور پر غور وخوض کیا گیا۔چیئرمین شیام لال شرما نے سرکاری اخراجات میں شفافیت اور موثر نگرانی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کمیٹی کا بنیادی مقصد حکومتی اخراجات کی جانچ، کوتاہیوں کی نشاندہی، ذمہ داری کا تعین اور اصلاحی اقدامات کی سفارش کرنا ہے۔میٹنگ میں پرنسپل اکاؤنٹنٹ جنرل جموں وکشمیر کے پی یادو، پرنسپل سیکرٹری فائنانس سنتوش ڈی ویدیا، سیکرٹری پی ڈبلیو ڈی بھوپندر کمار، سیکرٹری دیہی ترقی و پنچایتی راج محمد اعجاز اسد، ڈائریکٹر جنرل اکاؤنٹس اینڈ ٹریژریز، ڈائریکٹر فائنانس، کمشنر سٹیٹ ٹیکسز سمیت دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ کمیٹی نے کچھ آڈٹ پیراز کو خارج کرنے کا فیصلہ کیا جن میں بینک اکاؤنٹس کے انتظام سے متعلق پیرا 2.2.4 بھی شامل ہے تاہم اس پر تفصیلی ایکشن ٹیکن رپورٹ مقررہ وقت میں جمع کرنے کی ہدایت دی گئی۔چیئرمین نے کمیٹی کے رول کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ سی اے جی (سی اے جی) کی آڈٹ رپورٹس کا جائزہ لینا، عوامی اخراجات کی جانچ اور مالی نظم وضبط کو بہتر بنانے کے لئے اصلاحات کی سفارشات پیش کرنا پی اے سی کے بنیادی فرائض میں شامل ہے۔انہوں نے کمیٹی کے اراکین اور افسران کی محنت اور لگن کی ستائش کرتے ہوئے اُن پر زور دیا کہ وہ عوامی جوابدہی کے لئے اسی جذبے سے کام جاری رکھیں۔ انہوں نے پی اے سی کو سرکاری مالیات اور کام کاج پر نگاہ رکھنے والا ایک موثر ادارہ قرار دیا۔

112

بعد شدید ترین گرم موسم سے زیادہ گرم موسموں کی توقع کرنی چاہیے۔برطانوی میٹ آفس کے مطابق پاکستان اور شمال مغربی انڈیا کو ہر تین سال بعد ایسے شدید گرم موسم کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے جو موسمیاتی تبدیلی کے بغیر 312 سال میں صرف ایک بار ہوتا ہے۔موسمیاتی پیشین گوئی کرنے والوں کا کہنا ہے کہ آنے والے دنوں میں شمال مغربی انڈیا میں درجہ حرارت نئی بلندیوں کو چھوسکتا ہے۔پاکستان اور انڈیا کے موسموں کا نیا تجزیہ اقوام متحدہ کے ماحولیاتی سائنس کے ادارے ورلڈ میٹرولوجیکل آرگنائزیشن کی اسٹیٹ آف دی کلائمٹ رپورٹ کے طور پر سامنے آیا ہے۔اس رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ سال 2021 میں موسمیاتی تبدیلی کے چار اہم نشانیوں، گرین ہاؤس گیسوں کا ارتکاز، سطح سمندر میں اضافہ، سمندر کی گرمی اور سمندری تیزابیت، نے نئے ریکارڈ قائم کیے ہیں۔اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے اس رپورٹ کو ماحولیاتی تبدیلی سے نمٹنے میں انسانیت کی ناکامی کی ایک مایوس کن داستان قرار دیا ہے۔حالیہ ہفتوں میں شمال مغربی انڈیا اور پاکستان میں مون سون

از نیابت سرکل زینہ کوٹ تحصیل سینٹرل سرینگر
مضمون: درخواست منجانب گلزار احمد متو ولد محمد سبحان متو ساکنہ موضع مصطفیٰ آباد زینہ کوٹ بغرض حصول ریلیشن شپ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل مذکورہ نے ایک درخواست نسبت پیش کی ہے۔اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے طلب کی گئی۔مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سے پایا گیا کہ سائل موضع مصطفیٰ آباد زینہ کوٹ کے رہائش پذیر ہے۔رشتہ ودیگر تفصیل بذیل ہے۔

نام مع ولدیت	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
گلزار احمد متو	65	سائل		
میمونہ	65	زوجہ		
واسق عباس	18	پسر		

لہٰذا اگر اس بارے میں کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو سات دن کے اندر یوم دفتر ہذا میں اپنا اعتراض پیش کریں،معیاد گزرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
نائب تحصیلدار زینہ کوٹ تحصیل سینٹرل

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد ایوب ملہ پسر مرحوم غلام محمد ملہ ساکنہ موضع شیر آباد کھور تحصیل چنن نسبت Dependent سرٹیفکیٹ بحق خود بمراد SRO-43 Pension case

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی Dependent بمراد SRO-43 Pension case سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ، بیانات نمبردار وچوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع شیر آباد کھور چنن میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور کا والد غلام محمد ملہ پسر محمد سلطان ملہ محکمہ آرمی میں کام کر رہا تھا اور مورخہ 16/04/2024 کو فوت ہو چکا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے حق میں ضابطہ Dependent سرٹیفکیٹ بمراد SRO Pension case حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ نیز سائل مذکور کی والدہ مسماۃ زیبہ بیگم زوجہ مرحوم غلام محمد ملہ بھی مورخہ 12/04/2007 کو فوت ہوچکی ہے۔ نیز متوفی غلام محمد ملہ مذکور Dependent بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	ماہوار آمدنی
محمد ایوب ملہ پسر مرحوم غلام محمد ملہ	۳۷	مزدوری	پسر خود	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت ماگام باجلاس نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب منتظر منظور ولد منظور احمد حجام ساکنہ بٹہ پورہ کانہامہ تحصیل ماگام نسبت OBC/JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۳۰۴ بحق سائل خود منتظر منظور ولد منظور احمد حجام ساکنہ بٹہ پورہ کانہامہ تحصیل ماگام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی OBC/JK-OBC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع بٹہ پورہ کانہامہ تحصیل ماگام میں موجود ہے۔سائل بدستور موضع بٹہ پورہ کانہامہ تحصیل ماگام میں سکونت پذیر ہے اور تا حال کبھی بھی دہ ھذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔سائلان طبقہ حجام سے تعلق رکھتے ہیں اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ انکے حق میں JK-OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ حجام اجرا فرمائی جائے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
نائب تحصیلدار ماگام

از دفتر نائب تحصیلدار زینہ کوٹ تحصیل سنٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب رفعت معراج دختر محمد شفیع زرگر زوجہ معراج الدین زرگر ساکنہ عمر آباد زینہ کوٹ بغرض حصول پیدائشی سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔جس کے مطابق سائلہ عمر آباد زینہ کوٹ میں رہائش پذیر ہے۔سائلہ نے اسکول سرٹیفکیٹ پیش کی جس کے مطابق سائلہ کی تاریخ پیدائش مورخہ 14/09/1963 ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائلہ پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زینہ کوٹ تحصیل سنٹرل

از نیابت سرکل زینہ کوٹ تحصیل سینٹرل سرینگر
مضمون: درخواست منجانب محمد سید اللہ میر ولد محمد سردار میر ساکنہ موضع زینہ کوٹ بغرض حصول ریلیشن شپ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل مذکورہ نے ایک درخواست نسبت پیش کی ہے۔اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے طلب کی گئی۔مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سے پایا گیا کہ سائل موضع زینہ کوٹ کے رہائش پذیر ہے۔رشتہ ودیگر تفصیل بذیل ہے۔

نام مع ولدیت	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
محمد سید اللہ میر	70	سائل		
نصیر احمد میر	35	پسر		

لہٰذا اگر اس بارے میں کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو سات دن کے اندر یوم دفتر ہذا میں اپنا اعتراض پیش کریں،معیاد گزرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
نائب تحصیلدار زینہ کوٹ تحصیل سینٹرل

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SAJAD AHMAD DAR

1. AMIT KUMAR KHICHAR S/O JHABAR MAL KHICHAR C/O KUNDAN JEET KOUR R/O SATELLITE COLONY BATHANDI JAMMU
2. RAKHI DEVI W/O PAWAN KUMAR AGARWAL R/O SEC NO.1 NANAK NAGAR GANDHI NAGAR JAMMU

[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE IRFAN QADRI

1 ZAHIDA HAMEED D/O ABDUL HAMID SOFI R/O A/704 SHVLING CHSL OFF HOLY CROSS ROAD IC COLONY BORIVALI WEST MUMBAI AT PRESENT QAMARWARI BARTHANA SRINAGAR
2 ABDUL HAMID SOFI S/O GHULAM MOHAMMAD SOFI R/O NEAR OLD BUS STAND STOP SHAHI MOHALLA, AWANTA BHAW SOURA SGR
3. ABID MATOO S/O GHULAM NABI MATOO R/O QAMARABAD QAMAWARI SGR.

[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of: Publication for Caveat.
In the matter of: Publication for Caveat.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MOOMIN SULTAN

1. HABIBULLAH BHAT S/O GHULAM MOHAMMAD BHAT
2. MST SYEDA W/O HABIBULLAH BHAT BOTH R/O,S SHALTENG SGR

[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of: Publication for Caveat.
In the matter of: Publication for Caveat.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

Govt. of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER JAL SHAKTI (PHE) DIVISION SOPORE

Short Term NOTICE INVITING TENDER

FRESH E-NIT No. 07/PHE/SPR of 06/2025, Dated: - 28-06-2025

For and on behalf of Lieutenant Governor of J&K Union Territory, E-Tenders in single cover system) are invited on percentage basis from the registered PWD Contractors/Agencies/Transporters for the work/service mentioned below.

S.No	Description of Work	Cost of tender fees	Earnest Money	MH	Period for which the tanker is required	Class of contractor
01	Fresh to ENIT 05/PHE/SPr of 06/2025, dated: 16-06-2025. Hiring of one No. private Tanker or Truck/Tipper mounted with suitable tank of minimum 8.00 KL capacity for providing of drinking water to water shortage zones under the jurisdiction of PHE Sub Division Sopore/Watlab of PHE Division Sopore Under normal resources of the Municipal council Sopore	500/-	10000/-	Normal resources of the Municipal council Sopore	For 03 months	DEEClass/ Agencies/ Transport

The bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, book of quantities (BoQ) set of terms and conditions of contract and other details can be seen/ downloaded from the website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

01	Publishing Date	28-06-2025
02	Download date Starts	28-06-2025
03	Bid submission date starts 28-06-2025	
04	Bid submission date ends	07-07-2025 (upto 4:00 Pm)
05	Submission of hard copies	Hard copiesshall be obtained only fromthebidderswhoare declared as 1st lowest bidder at the time of opening of tenders. The cost of tender documents will be collected through e-challan / receipt under head of account 0215
06	Date of o p e n i n g bids online	08-07-2025 (13:00 Pm)

TERMS AND CONDITIONS

1. The rates are to be quoted by the intending tenderers per day basis including fuel , HSD etc/ all taxes admissible under rules complete job.
2. The vehicle i,e Tanker/Truck or tipper mounted with minimum 8000 litres capacity of suitable tank to be provided must be in fit and fine condition having valid Manufacturing registration including other requisite documents, valid pollution control certificate, valid insurance and other relevant documents as per the Jammu and Kashmir Motor Vehicle Act and other standing Govt. guidelines, any violation in this regard at any point of time even during validity of contract will lead to termination of contract.
3. The successful bidder shall ensure that the vehicle/Driver should not be changed frequently; any such changes should be informed to the authority in advance.
4. The schedule of the operation of tanker on daily basis shall be as per requirement to be conveyed by the Assistant Executive Engineer PHE Sub Division Sopore to cover at least 90 kms per day to provide water supply to the shortage zones of his jurisdiction. In case the journey 90kms is not covered by the allotee, the rate/amount shall accordingly be paid as per actual milage covered by the allottee in terms of actual No. of kms covered in a day.

EXENS. Maintenance of vehicle and equipment's shall be in the scope of tanker provider. Department will not be responsible for breakdown/ miss happening of vehicle or any loss of life etc. On the event of any breakdown of the running tanker the successful bidder shall have to arrange an alternative arrangement of the vehicle to make the supply of water continue.

6. The Driver/ cleaner of the vehicle to be provided should be valid license holders and they must have to maintain discipline/good character while delivering of their service to the public and Proper log book shall have to be maintained by the tanker operator/Driver duly signed /authenticated by the concerned Junior Engineer/Assistant Executive Engineer.
7. The contract shall be valid for 03 months from the date of issuance of the Allotment.
8. The authorized representative from this department (if required) shall be accompanied with the Tanker to record the journey/ areas to be covered with tanker service on daily basis to make the services accountable.
9. Bids must be accompanied with cost of tender document (Non- Refundable/ Non- transferrable) to be deposited under MH 0215 Misc. in shape of Treasury Challan/receipt or e-Challan (mentioning therein NIT No, Serial No of work) to be pledged in favour of the Executive Engineer Jal Shakti PHE Division Sopore, besides the date on the instrument must not be prior to date of issuance of this tender Notice.
10. Time period for engagement of vehicle shall be for 03 months only which is subject to increase or decrease depends upon the actual requirement of the department.
11. The successful bidders EMD shall be construed as performance security which shall be released only after successful completion of contract.
12. The bids uploaded on the website up to due date and time will be opened in the Office of the Executive Engineer PHE Jal Shakti (PHE)Division Sopore in presence of the bidders who wish to attend. In case of Holidays or office happening to be closed on the date of opening of the bids, the same will be opened on the next working day at the same time and venue. The complete bidding process will be online.13. All the bidders have to furnish CDR's amounting to the extent indicated in the relevant column. A copy of Call Deposit Receipt, as bid security, duly pledged to the Executive Engineer PHE Jal Shakti (PHE)Division Sopore should be uploaded by the bidders. However, before allotting the work, the original CDR shall be obtained from the bidder declared as L1 & shall be considered as performance security.
14. The bid for the job shall remain open for acceptance for a period of 30 days. If any bidder/tenderer withdraws his bid/tender before the stated period or makes any modifications in the terms and conditions of the Bid/BOQ, the earnest money deposited shall be forfeited.

No:- SPR/PHE/1982-92 Dated: 28-06-2025

Sd/-Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Division Sopore

DIPK-3110/25

خربوزہ اور تربوز۔۔۔موسم گرما میں قدرتی تحائف

گرمی کی آمد کے ساتھ ہی ان دو پھلوں کی آمد قدرت کا عظیم تحفہ ہے جو پیاس بجھانے کے ساتھ ساتھ بھوک بھی مٹاتے ہیں۔ان رس بھرے پھلوں کے بے شمار فوائد ہیں۔ایک اہم ترین فائدہ ان میں موجود 92 فیصد پانی کا ہونا ہے۔علاوہ ازیں ان کی غذائی افادیت بھی مسلمہ ہے مثلاً وٹامنز A,B اور C کے ساتھ AcidAmino لائیکوپین اور اینٹی آکسیڈنٹس بھی شامل ہوتے ہیں۔تربوز کی سرخ قاشوں سے بھرا ایک بڑا پیالہ کھانے سے لگ بھگ 40 کیلوریز حاصل ہوتی ہیں۔اس لئے وزن گھٹانے والے افراد بھی بلا خوف وتردد اسے کھا سکتے ہیں۔وٹامن A بینائی کے لئے بہترین ہے خاص کر شب کوری یعنی رات کو بینائی کمزور ہو جانے والے افراد کے لئے مفید ہے ان کی بصارت بہتر ہونے لگتی ہے۔وٹامن B6 کا کام جسم میں غذا کے انجذاب کا عمل بہتر بنانا اور منظم کرنا ہے۔علاوہ ازیں یہ وٹامن بالوں،جلد،آنکھوں اور جگر کے لئے بھی مفید ہے اور وٹامن C دیگر اعضاء ‌ کو فائدہ پہنچانے کے علاوہ جسم کے مدافعتی نظام کی مدد کرتا ہے۔امینو ایسڈز پروٹین کے پیداواری عمل کے ساتھ ساتھ ٹشوز اور پٹھوں کی مرمت کرتے ہیں اور یہ 20 مختلف اقسام کے ہوتے ہیں۔اینٹی آکسیڈنٹس ہمیں کینسر جیسی مہلک بیماری سے بچاتے ہیں اور لائیکوپین بھی مددگار جزو ہے۔خربوزے کی کئی اقسام مارکیٹ میں آئی ہیں ان میں Honeydew اور Cantaloupe بہت مقبول ہیں۔اول الذکر کا بیرونی چھلکا ہلکا سبز رنگ کا یا سفیدی مائل زرد ہوتا ہے جبکہ اس کے اندر کا گودا یا تو نارنجی یا آف وائٹ ہوتا ہے اور درمیان میں بیجوں سے بھرا ایک گولا ہوتا ہے۔اسے قاشوں کی صورت میں جب کاٹا جائے تو اوپری حصہ سب سے میٹھا اور رسیلا ہوتا ہے تاہم اسے چھلکے تک کھائیں تو مٹھاس کم ہوتی چلی جاتی ہے Cantaloupe خربوزے بھی جسامت میں Honeydew جتنے بڑے ہوتے ہیں لیکن اس پر دھاریاں بنی ہوتی ہیں اور چھلکا قدرے سخت اور کھردرا ہوتا ہے۔فوائد اس میں شامل Carotenoids ہمیں مختلف اقسام کے کینسرز بالخصوص پھیپھڑے کے کینسر سے محفوظ رکھتے ہیں۔اس میں ایک مادہ Adenosine ہوتا ہے جو خون میں پھٹکی بننے کے عمل کو روکتا ہے جس سے فالج کا خطرہ ٹل جاتا ہے اور امراض قلب سے بھی حفاظت رہتی ہے۔قبض کے مریضوں کو خربوزے کا استعمال بڑھا دینا چاہئے کیونکہ اس کا گودا آنتوں کو متحرک کرنے میں فعال کردار ادا کرتا ہے۔اس میں بھی پانی کی مقدار 90 فیصد تک ہوتی ہے اس لئے کھانا ہضم کرنے میں مدد ملتی ہے۔تیزابیت بھی دور ہوتی ہے۔اس میں موجود کولاجن جلد کے خلیوں کو مستحکم رکھتے ہیں جس سے جھریاں کم بنتی ہیں۔یہ پروٹینز زخم کو جلد ٹھیک کرنے کے علاوہ اسے خشک اور کھردرا ہونے سے بھی روکتے ہیں۔

Milap

موسم کی مٹھاس...صحت بخش پھل

شہتوت یا توت ایک مقبول میٹھا پھل ہے۔یہ سیاہ،سرخ اور سبز رنگوں میں پایا جاتا ہے۔یہ موسم گرما کا پھل ہے مگر اکثر بہت مختصر مدت کے لئے نظر آتا ہے۔یہ پھل AcidPhenolic سے بھرپور ہوتا ہے،مختلف سرطانوں سے تحفظ بھی دیتا ہے اور خون میں شکر کی مقدار کو متوازن رکھنے میں بھی مدد دیتا ہے۔کھانسی،فلو اور نزلے میں یونانی حکماء اس پھل سے ادویات بناتے ہیں جو بیکٹیریا کو شکست دے کر گلے کو آرام دیتا ہے۔شہتوت آنتوں کی خشکی ختم کر کے پیٹ صاف رکھتا ہے۔جسم کے Toxins یعنی خراب مادوں کو خارج کرتا ہے۔یہ خراب مادے مختلف بیماریوں کا سبب بن سکتے ہیں۔شہتوت جگر کے افعال کو بھی فعال رکھتا ہے۔قدرت نے گرمیوں میں آم کے ساتھ ساتھ چیری،لیچی،شہتوت،جامن اور آڑو کے ساتھ ساتھ آلو بخارے فراہم کر کے ہمارے جسمانی نظام کو ہر پہلو سے توانا رکھنے کی سبیلیں پیدا کر دی ہیں لہٰذا گرمیوں کے پھل ضرور کھانے چاہئیں۔100 گرام شہتوت کے پھل کی غذائی افادیت،کیلوریز 43 ملی گرام،سوڈیم 10 ملی گرام،پوٹاشیم 194 ملی گرام،کاربوہائیڈریٹس 10 گرام،غذائی فائبر 1.7 گرام،شوگر 8 گرام،پروٹین 1.4 گرام،آئرن 10 فیصد،وٹامن C 60 فیصد،میگنیشیم 4 فیصد،کیلشیم 45 فیصد۔وٹامن B6 5 فیصد۔اٹلی میں ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق جن فربہ لوگوں نے پابندی سے شہتوت کھائے ان کا جسمانی وزن 10 فیصد کم ہو گیا۔ذیابیطس ٹائپ 2 میں بھی شہتوت موزوں پھل ہے اس پھل میں Anthocyanin موجود ہے یہ جز کینسر کے خلاف لڑتا ہے۔اس کے علاوہ ایک Resveratrol بھی ہوتا ہے جو کینسر کی افزائش روکتا ہے۔تھائی رائیڈ گلینڈ کے لئے بھی موافق پھل ہے۔جس سبزی یا پھل میں آئرن ہوتا ہے وہ خون کے سرخ ذرات کی پیداوار بڑھاتا ہے۔شہتوت بھی یہ کام کرتا ہے۔اس میں موجود Polyphenols خون کی شریانوں کو کھولتا ہے اور محفوظ بناتا ہے۔کیلشیم،آئرن اور وٹامن D ہڈیوں کی مضبوطی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔مختلف ہڈیوں کے امراض مثلاً آسٹیوپوروسس اور گٹھیا کو روکنے میں مدد دیتے ہیں۔پھیپھڑوں کے انفیکشن دور کرنے کے لئے بہترین ہے۔اس پھل کے درخت کی چھال میں اینٹی وائرل اور اینٹی بیکٹیریل خدمات موجود ہیں۔بالوں کی صحت کے لئے اس پھل کا رس استعمال کیا جا سکتا ہے۔شہتوت میلانن کی پیداوار میں اضافہ کرتا ہے اس کے علاوہ جلد کی بے رونقی دور کرنے کے لئے بھی شہتوت معاون پھل ہے۔

Milap

منکی پاکس۔۔۔پرانی وبا پھر لوٹ آئی

رواں برس مئی میں برطانیہ کی دو تجربہ گاہوں نے ایک ہی گھر کے دو افراد کو منکی پاکس Monkeypox وائرس لگنے کی تصدیق کی تھی۔وسط ماہ تک یورپ اور امریکہ میں اس طرح کے 111 کیسز کی تصدیق کی جا چکی تھی۔منکی پاکس کیسی بیماری ہے؟ پہلی بار اس بیماری کا وائرس 1958ء میں سامنے آیا تھا۔اس وقت بندروں پر تحقیق کی جا رہی تھی کہ ان میں یہ وبا پھوٹ پڑی۔اسی وجہ سے اس بیماری کا نام Monkeypox رکھا گیا۔انسانوں میں پہلا کیس 1970ء میں جمہوریہ کانگو میں دیکھا گیا۔اس وقت وہاں چیچک کی وبا پر قابو پانے کی کوششیں جاری تھیں۔کہتے ہیں کہ جانوروں کی درآمد اور انسانوں کے سفر سے یہ وائرس یورپ،وسطی ایشیا اور دوسری جگہوں پر

پھیلا۔حال ہی میں امریکہ میں For Center Prevention And Control Diseases (CDC) نے مقامی اداروں کے ساتھ تحقیق کے دوران کینیڈا سے امریکہ آنے والے شخص میں یہ انفیکشن پایا۔CDC دنیا بھر کے اداروں سے رابطے میں ہے اور ان مقامات کی کھوج لگا رہا ہے جہاں اس بیماری کے کیسز رپورٹ ہو رہے ہیں اور جہاں یہ وائرس موجود نہیں ان ممالک کے طبی اور طبعی حالات اور احتیاطی تدابیر کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔CDC کے جائزے کے مطابق یہ بیماری تاحال صرف مردوں کو متاثر کر سکی ہے اور یہ ایسے مرد ہیں جو بے راہ روی کا شکار تھے بہرحال طبی اداروں اور ماہرین کو خبردار کر دیا گیا کہ یہ صنفی امتیاز رکھے بغیر جلد پر دانوں کی شکایت کے ساتھ آنے والے مریضوں پر خاص نظر رکھیں اور لیبارٹری ٹیسٹوں سے تصدیق کریں۔

لیچی۔۔۔توانائی بخش پھل

آپ نے گچھوں کی شکل میں لیچی دیکھی ہی نہیں کئی بار خریدی بھی ہو گی۔یہ اس موسم میں ہاتھوں ہاتھ لیا جانے والا پھل ہے۔کھردرے سخت خول یعنی چھلکے کے اندر سے اپنی مختلف،نرالی مٹھاس والی اس دودھیا رنگ کی لیچی کو مصری کی طرح منہ میں گھلتا دیکھ کر طبیعت کو بشاش بشاش بھی پایا ہو گا۔لیچی کا اصل وطن چین اور پھر پڑوسی ملک بھارت رہا ہے۔پاکستان میں اسے بہت بعد میں کاشت کیا جانے لگا۔ہلکی سی ترشی اور نرالی سی مٹھاس والی لیچی اب ہمارے یہاں شمالی علاقوں میں اُگائی جانے لگی ہے۔اس پھل کی افادیت اور مقبولیت دیکھتے ہوئے بہت سی کمپنیوں نے اس ذائقے میں مشروبات بھی تیار کئے جو نامیاتی اور گیس سے پاک ہونے کی وجہ سے عوام میں پسند کئے جانے لگے۔لیچی ایک نازک پھل ہے اور اس کی تاثیر سرد بتائی جاتی ہے۔موسم گرما کے بخار میں بہت مفید رہتی ہے۔100 گرام لیچی کے اہم غذائی خواص: کیلوریز 66 گرام،،چکنائی 0 فیصد،سوڈیم 1 ملی گرام،پوٹاشیم 171 ملی گرام،کاربوہائیڈریٹس 17 گرام۔ڈائٹری فائبر 1.3 گرام،پروٹین 0.8 گرام،وٹامن C 119 فیصد،آئرن 1 فیصد۔وٹامن B4 5 فیصد۔میگنیشیم 2 فیصد۔متعدد معدنیات اور غذائی اجزاء کی بدولت یہ پھل دل کا دوست ہے۔اینٹی کینسر ہے اور ذیابیطس میں بھی احتیاط سے کھایا جا سکتا ہے۔ویسے تو شربت،جیلی آئسکریم اور دوسرے لوازمات کے ساتھ Processed حالت میں بھی دستیاب ہے لیکن تازہ پھل کھانا زیادہ مفید ہے۔بلاشبہ لیچی میں ڈائٹری فائبر کی مقدار کم ہے تاہم وٹامن C اور پوٹاشیم کی اچھی خاصی مقدار اسے بہترین مانع تکسیدی اجزاء بنا دیتی ہے۔خاص طور پر اس پھل کے دو اینٹی آکسیڈنٹس مثلاً Epicatechin اور Rutin ایسے ہیں جو امراض قلب،ذیابیطس اور کینسر سے محفوظ رکھتے ہیں۔جانوروں پر ہونے والی ایک تحقیق میں لیچی کو جگر کے کینسر سے محفوظ رکھتے ہیں۔جانوروں پر ہونے والی ایک تحقیق میں لیچی کو جگر کے کینسر سے بچاؤ کرنے والا پھل مانا گیا ہے۔ذہنی تفکرات اور تناؤ دور کرنے کے لئے کھانے سے پہلے دو چار دانے اور کھانے کے درمیان وقفے میں کھانے سے افاقہ ہو گا۔یہ اینٹی بیکٹیریل بھی ہے۔جھلسی ہوئی جلد اور چہرے کے داغ دھبے دور کرنے میں معاون ہے۔وزن کم کرنے میں بھی معاون ہے۔یادداشت بہتر کرتا ہے۔وٹامن C بہترین قوت مدافعت کا ضامن ہوتا ہے اور یہ اندرونی و بیرونی چوٹوں اور ورموں کے لئے بہترین وٹامن ہے۔

Milap

جگر کی سوزش۔۔۔ہیپاٹائٹس

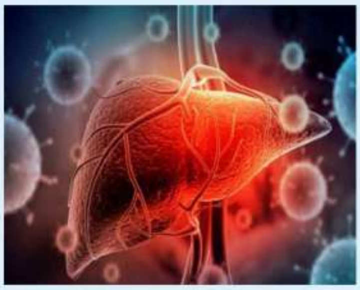

ہیپاٹائٹس یعنی کالا یرقان ایسی بیماری ہے جس میں جگر پر ورم آتا ہے۔اس وائرس اور عارضے کی 5 اقسام ہیں۔A سے E تک مختلف مراحل میں ایک اور قسم G بھی شامل ہو چکی ہے یوں یہ 6 اقسام انسانی زندگی کا عرصہ حیات بہت تیزی سے مختصر کرتی چلی جاتی ہیں۔ہر سال 28 جولائی کو اس مرض کا عالمی دن منایا جاتا ہے تاکہ عوام الناس کو انسانی جسم اور صحت میں جگر کے مرکزی کردار اور اہمیت کا شعور بیدار ہو اور خاص اس بیماری کا علم بروقت ہو،اس کی تشخیص اور علاج کے درمیان طویل وقفہ نہ آئے۔ایک اندازے کے مطابق ٹی بی اور HIV جیسی پیچیدہ بیماریوں سے ہونے والی انسانی ہلاکتیں ہیپاٹائٹس کے مقابل میں خاصی کم ہیں۔پاکستان میں سب سے زیادہ ہیپاٹائٹس A گندے پانی سے پھیلتا ہے۔مریض کو بہت زیادہ ڈائریا اور پیلیا ہونا اہم علامتیں ہیں۔اچھی خوراک یا غیر متوازن غذا لینے سے بھی اس بیماری سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ہیپاٹائٹس A کی حفاظتی ویکسینیشن موجود ہے۔تاہم پانی اُبال کر پینا اور سیوریج کے نظام پر توجہ ضروری ہے۔خون کی منتقلی سے ہونے والے ہیپاٹائٹس B اور C بھی ہمارے ملک میں عام ہیں۔زندگی میں کبھی نہ کبھی کسی حادثے یا بیماری میں خون کی ضرورت پڑتی ہے۔بلڈ ٹرانسفیوژن،اسکریننگ صحیح نہ ہونے کی وجہ سے اور اچھی لیبارٹری سے ٹیسٹ نہ ہونے کی وجہ سے پھیلنے والے ہیپاٹائٹس C کی ویکسینیشن دنیا بھر میں ٹیکے کے بجائے گولیوں کی شکل میں موجود ہے۔Dentist اور حجام اپنے آلات جراحی،بلیڈ اور استرے اسٹریلائز نہ کریں تو متاثرہ شخص سے کسی بھی دوسرے شخص تک یہ وائرس منتقل ہو سکتا ہے۔بڑے شہروں میں حجامت اور شیو بنانے کے لئے مشینیں استعمال ہونے لگی ہیں تاہم قصبوں،دیہاتوں اور پسماندہ علاقوں میں یہ تکنیکی اور جدید مہارتیں ناپید ہیں جس کی وجہ سے عوام کو اس بیماری کا پتہ اس وقت چلتا ہے جب پانی سر سے بلند ہو چکا ہوتا ہے۔ذیل میں جگر کے افعال کو درست رکھنے میں معاون غذاؤں کا حوالہ دیا جا رہا ہے۔یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ جگر خون صاف کرتا ہے۔یہ عضو ہمارے جسم کا رکھوالا ہے۔جسے متوازن غذا اور صاف پانی درکار ہوتا ہے۔چقندر: سرخ اور جامنی رنگ کی یہ سبزی خون کو صاف اور خالص بناتی ہے۔جگر میں ایک فائبر Pectin اسی سبزی کی بدولت پہنچتا ہے جو جسم کی صفائی کے لئے لازم ہے۔لیموں: گرمیوں میں خاص طور پر ثقیل غذاؤں کے استعمال کے وقت اور جب پیاس شدت بڑھائے تو لیموں پانی پینا جگر کو تقویت دے گا۔اس طرح جگر زہریلے مواد سے پاک ہو گا اور پتا بھی محفوظ رہے گا۔لہسن: اس چھوٹی سی چیز میں سیلینیم جیسا بہترین معدنی ذرہ موجود ہے۔اسے نگلنے کے بجائے چبا کے کھانا زیادہ مفید ہو گا۔سیب: چھلکے سمیت کھانے سے نظام ہاضمہ ابھارے گا اور اس کا اثر جگر پر بھی پڑے گا۔گریپ فروٹ: اس میں موجود وٹامن C اور اینٹی آکسیڈنٹس کی وجہ سے جگر پر چربی نہیں چڑھتی بلکہ باہر نکلتی ہے۔سبز چائے: اس چائے میں موجود Catechin نامی اینٹی آکسیڈنٹ کی بھی یہی خاصیت ہے کہ جگر میں چربی جمع نہیں ہونے دیتا۔سبز پتوں والی سبزیاں خصوصاً مولی: یہ سبزیاں جگر کے زہریلے مواد زائل کرتی ہیں۔مولی کے سبز پتوں کا عرق نکال کر مصری اگر چاہیں تو ملا کر پینے سے جگر کے اس عارضے سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔بھوک بھی اچھی لگے گی۔اسی طرح زرد گاجر کا جوس بھی مفید ہے۔وٹامنز اور سپلیمنٹس کا زیادہ استعمال جگر کے لئے نقصان دہ: ہم میں سے بیشتر لوگ وٹامنز کا بے دھڑک استعمال کرتے ہیں جبکہ ہر وٹامن جگر کے لئے موزوں نہیں ہوتا۔ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر انہیں استعمال نہیں کیا جانا چاہئے۔گنے کا رس اگر محفوظ طریقے سے نکالا جا رہا ہو تو ضرور پینا چاہئے۔بہت سی خواتین ہیپاٹائٹس کے متاثرہ افراد کا کھانا بند کر کے لوکی،مولی کی ترکاری یا گنے کا رس دے کر ابتدائی طبی امداد جاری رکھتی ہیں۔اگر گنے کا رس محفوظ طریقے سے نہ نکالا جا رہا ہو تو یہی ہیپاٹائٹس میں مبتلا کر سکتا ہے۔احتیاطی تدابیر: بچے اور بڑے نرم غذائیں لیں۔گھر کا پکا ہوا سادہ کھانا کھائیں۔پروٹین اور کاربوہائیڈریٹ کی غذا اسے خارج کرنے سے مریض کا وزن اور امیون سسٹم دونوں متاثر ہو سکتے ہیں۔

Milap

صحت مند زندگی گزارنے کے بیش قیمت مشورے

ہر روز آدھے گھنٹے کی جسمانی ورزش آپ کو صحت مند طرز زندگی کی جانب گامزن کر سکتی ہے

کہتے ہیں کہ حرکت میں برکت ہے۔اسی طرح ذہنی اور جسمانی طور پر فٹ اور صحت مند رہنے کے لئے حرکت میں رہنا ضروری ہے۔ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ ہر روز آدھے گھنٹے کی جسمانی ورزش آپ کو صحت مند طرز زندگی کی جانب گامزن کر سکتی ہے۔یہ ورزش چہل قدمی،جاگنگ،سائیکلنگ اور گارڈننگ سے لے کر کچھ حد تک مشکل کاموں جیسے رننگ،پش اپس یا ویٹ لفٹنگ پر مشتمل ہوتی ہے۔اگر آپ اپنی سہولت اور سکت کے مطابق کسی بھی ایک یا ایک سے زائد ورزش کو مستقل بنیادوں پر کرتے رہیں گے تو آپ اپنے اندر ایک نئی توانائی اور تازگی پائیں گے۔ویسے بھی ایک صحت مند زندگی محض خواب دیکھنے سے نہیں ملتی بلکہ اس کیلئے عملی اقدامات کرنے پڑتے ہیں۔صحت مند زندگی گزارنے سے متعلق ذیل میں دیے گئے کچھ مشورے آپ کو طویل مدت میں بڑے فائدے دے سکتے ہیں۔وزن میں اعتدال: بیٹھے بیٹھے کام کرتے رہنا،افراتفری میں پیٹ بھرنا یعنی لگا بندھا لائف اسٹائل آپ کے جسم کو موٹاپے کی طرف مائل کرتا ہے یا وزن میں زیادتی کا باعث بنتا ہے۔جسم میں چربی نہ بڑھنے دینے یا ایک صحت مند وزن اپنائے رکھنے کے لئے آپ کو روزانہ کی بنیاد پر کچھ سرگرمیاں اپنانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ذہنی دباؤ سے محفوظ رہیں: زندگی گزرتی چلی جاتی ہے اور آپ اپنے مکمل ہونے اور ادھورے رہنے والے ٹک باکسز پر نشان لگاتے رہ جاتے ہیں۔کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ کرنے اور نہ کرنے کے کاموں کے بارے میں فیصلہ کرنے کیلئے آپ اپنے دماغ پر کچھ زیادہ ہی بوجھ ڈال دیتے ہیں،جس کی وجہ سے آپ کو ذہنی تناؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔چلتے پھرتے،کام کاج میں مصروف: ہمارا جسم ایک مشین کی طرح ہے،جیسے مشین کچھ عرصے استعمال نہ ہو تو اس کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے،اسی طرح اگر ہمارا جسم بھی حرکت میں نہیں رہے گا تو پھر کسی کام کا نہیں رہے گا۔ساکن طرز زندگی آپ کو جوڑوں اور پٹھوں میں درد،کمزوری،آسٹیوپوروسس اور جسمانی کمزوری ہی دے سکتا ہے۔روزانہ کی باقاعدہ ایکسرسائز آپ کے جسم میں موجود ہڈیوں،پٹھوں اور جوڑوں کو تقویت فراہم کرتی ہے اور آپ کسی بھی کام کو مستعدی سے انجام دینے کے قابل ہو جاتے ہیں۔نیند کو نظر انداز نہ کرنا: کسی بھی قسم کی جسمانی سرگرمی آپ کی توانائی کو بڑھانے کا باعث ہوتی ہے لیکن ساتھ ہی آپ کو تھکن بھی ہو جاتی ہے اور جب جسم ریلیکس کرتا ہے تو آپ کو اچھی نیند آتی ہے۔ورزش کے دوران خوشی کے ہارمونز "اینڈورفنز" آپ کو ذہنی طور پر آرام کرنے میں مدد دیتے ہیں اور آپ سکون بھری نیند لیتے ہیں۔منرلز اور وٹامنز: ویسے تو چھ منرلز اور وٹامنز ہر شخص کے لئے انتہائی اہم ہوتے ہیں لیکن یہاں ہم صرف وٹامن ڈی کی اہمیت اور افادیت پر بات کریں گے۔ایک تحقیق کے مطابق صبح کی نرم دھوپ میں چند منٹ گزارنا وٹامن ڈی کے حصول میں بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔اس عمل سے جسم میں وٹامن ڈی کی کمی پوری ہوتی ہے،جو ہڈیوں اور پٹھوں وغیرہ کی صحت کے لئے ضروری ہے۔لہٰذا آپ کو چاہیے کہ گھر کے ٹیرس یا بالکونی کو اس طور سے ترتیب دیں کہ وہاں صبح کے وقت کچھ دیر بیٹھ کر تازہ ہوا اور دھوپ کی مدھم کرنوں سے لطف اندوز ہوا جا سکے۔اس کے علاوہ براہ راست سورج کی شعاعوں سے اپنے آپ کو بچائیں،تاہم گھر میں دھوپ اور ہوا کی آمد ورفت کو یقینی بنائیں تاکہ گھر کا ماحول صحت مند رہے۔

Milap

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

اسمرتی مندھانا نے انگلینڈ میں ریکارڈ بنایا

نئی دہلی (ایم این این): انگلینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم کے خلاف ۵ میچوں کی ٹی ۲۰ سیریز کے پہلے میچ میں اسمرتی مندھانا نے ہندوستان کے لیے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس فارمیٹ میں اپنی پہلی سنچری اسکور کرنے کے ساتھ ساتھ اپنا سب سے بڑا اسکور بھی بنایا۔ یہی نہیں، ان کی دھماکہ خیز اننگز کی بدولت ہندوستان نے انگلینڈ کے خلاف ویمنز ٹی ۲۰ انٹرنیشنل کرکٹ میں ۵ وکٹ پر ۲۱۰ رن کا سب سے بڑا اسکور بھی بنایا۔ ہندوستانی ٹیم کی کپتان اسمرتی مندھانا نے انگلینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم کے خلاف ۲۶ گیندوں پر ۱۵ چوکوں اور ۳ فلک بوس چھکوں کی مدد سے ۱۱۲ رن کی اننگز کھیلی۔ اس سنچری کے ساتھ وہ خواتین کرکٹ کے تینوں فارمیٹس میں سنچری بنانے والی پہلی ہندوستانی کرکٹر بن گئیں۔ عالمی کرکٹ کی بات کریں تو وہ تمام فارمیٹس میں سنچری بنانے والی دنیا کی پانچویں خاتون کرکٹر بن گئی ہیں۔ یہی نہیں، ہرمن پریت کور کے بعد اسمرتی مندھانا ٹی ۲۰ میں سنچری بنانے والی دوسری خاتون کرکٹر بن گئی ہیں۔ خواتین کی کرکٹ میں ہیتھر نائٹ (انگلینڈ)، ٹیمی بیوموٹ (انگلینڈ)، لورا وولوارڈٹ (جنوبی افریقہ)، بیتھ موتی (آسٹریلیا) اور اب اسمرتی مندھانا (انڈیا) نے تمام فارمیٹس میں سنچریاں بنانے کا کارنامہ انجام دیا ہے۔ پلیئر آف دی میچ بننے والی اسمرتی مندھانا نے کہا کہ سنچری بنانے میں کافی وقت لگا۔ مجھے ۷۰ اور ۸۰ رن کیا سکور پر آؤٹ ہونے کی عادت ہو گئی تھی۔ میں اور میری ٹیم کے ساتھی سیریز سے پہلے بات کر رہے تھے کہ مجھے سنچری اسکور کرنی چاہیے۔ میں گیند کو اچھی طرح سے کھیل رہی تھی۔ ہرلین نے جس طرح بلے بازی کی وہ شاندار تھی۔ انہوں نے کہا کہ شری چرنی نے بھی اچھی کارکردگی پیش کر رہی ہے۔

آئی سی سی نے ڈیرن سیمی پر جرمانہ عائد کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): ویسٹ انڈیز کرکٹ ٹیم کے کوچ ڈیرن سیمی کو امپائر پر تنقید کرنا مہنگا پڑ گیا۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ویسٹ انڈیز کے کوچ ڈیرن سیمی پر جرمانہ عائد کر دیا ہے۔ انہیں آئی سی سی کوڈ آف کنڈکٹ کی خلاف ورزی کا مرتکب قرار دیا گیا ہے۔ آئی سی سی نے ڈیرن سیمی کو میچ فیس کا **15** فیصد جرمانہ عائد کیا ہے اور انہیں ایک ڈی میرٹ پوائنٹ بھی دیا گیا ہے۔ غلط فیصلوں پر امپائرز کا احتساب کیا جائے: ویسٹ انڈین کپتان روسٹن چیز اس حوالے سے بتایا گیا ہے کہ ڈیرن سیمی نے آسٹریلیا کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ کے دوسرے روز کوڈ آف کنڈکٹ کی لیول ون خلاف ورزی کی،

کرکٹ کے میدان سے چونکا دینے والی خبر، چھکا لگانے کے بعد بیٹسمین نے پچ پر ہی دم توڑ دیا

نئی دہلی (ایم این این): فیروز پور: ان دنوں کم عمری میں دل کا دورہ پڑنے سے موت کی خبریں بہت آ رہی ہیں۔ کرکٹ کے میدان سے بھی ایسی ہی خبریں آتی رہتی ہیں جہاں کھلاڑی میدان میں کھیلتے ہوئے دم توڑ جاتے ہیں۔ ایسی ہی خبر پنجاب کے فیروز پور کے ڈی اے وی اسکول گراؤنڈ میں ہونے والے کرکٹ میچ سے بھی آ رہی ہے۔ جہاں کرکٹ میچ کے دوران چھکا لگانے کے بعد بلے باز دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گیا۔ متوفی کی شناخت ہرجیت سنگھ کے طور پر کی گئی ہے۔ اس واقعے کا ایک ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ جس میں واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے کہ چھکا لگانے کے بعد جب بلے باز نان اسٹرائیک پر کھڑے اپنے دوسرے ساتھی سے ملنے جاتا ہے تو وہ پچ کے بیچ میں گھٹنوں کے بل بیٹھ جاتا ہے اور پھر گر جاتا ہے۔ اسے بے ہوش دیکھ کر باقی کھلاڑی اس کی مدد کے لیے دوڑ پڑتے ہیں اور اسے سی پی آر دینے کی کوشش کرتے ہیں لیکن وہ ہوش میں نہ آ سکا اور دل کا دورہ پڑنے سے فوراً ہی دم توڑ گیا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ یہ پہلا واقعہ نہیں ہے۔ اس سے پہلے بھی ایسے کئی حادثات ہو چکے ہیں۔ اسی طرح کا ایک واقعہ جون **2024** میں ممبئی میں پیش آیا تھا جہاں کرکٹ میچ کے دوران ایک **42** سالہ شخص کی موت ہو گئی تھی۔ جب بلے باز چھکا لگانے کے فوراً بعد بیہوش ہو گیا، اس کے بعد اسے اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ حالیہ دنوں میں ملک میں دل کا دورہ پڑنے سے ہونے والی موت کے کئی واقعات سامنے آئے ہیں۔ ابھی ایک دن پہلے، 'بگ باس **13**' میں شرکت کرنے والی اداکارہ شیفالی جری والا **42** سال کی عمر میں اچانک دل کا دورہ پڑنے سے چل بسیں۔

98 سالہ معمر خاتون کی میسی کو شادی کی پیشکش

نئی دہلی (ایم این این): **98** سالہ معمر خاتون نے لیونل میسی کو شادی کی پیشکش کر دی، جس کے بعد فٹبالر کا دلچسپ ردعمل توجہ کا مرکز بن گیا۔ فٹبال کے عظیم کھلاڑی لیونل میسی کے مداح دنیا بھر میں موجود ہیں، مگر اس بار ان کی ایک **98** سالہ پرجوش فین نے سب کی توجہ اپنی جانب مبذول کروالی۔ 'لینکسٹر گرینی' کے لقب سے مشہور بزرگ خاتون نے میسی سے شادی کی دلچسپ پیشکش کر کے اس لمحے کو اسٹیڈیم اور سوشل میڈیا پر یادگار بنا دیا۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب انٹر میامی فیفا کلب ورلڈکپ کے گروپ اسٹیج کے آخری میچ میں پالمیراس کے مدمقابل تھی۔ میچ کے آغاز سے قبل میسی وارم اپ کر رہے تھے،

ورلڈکپ سے قبل پاک بھارت ٹکرائیں گے! جانیں جنگ کے بعد کہاں ہوگی میدان کی بڑی جنگ

نئی دہلی (ایم این این): حیدرآباد، تلنگانہ: پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد، ہندوستان نے پاکستان کے **9** دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر حملہ کر کے پڑوسی ملک کو سبق سکھایا تھا، کیونکہ ہندوستان کا ماننا تھا کہ پہلگام میں دہشت گردانہ حملے پاکستان نے کروائے تھے، جس میں **26** لوگوں کی جانیں گئیں۔ اس کے بعد بھارت نے آپریشن سندور شروع کیا جس کی وجہ سے دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی بہت بڑھ گئی اور دونوں ممالک کو اپنی کرکٹ لیگ ایک ہفتے کے لیے ملتوی کرنا پڑی۔ اگرچہ دونوں ممالک کے درمیان جنگ زیادہ دیر نہیں چل سکی، تین دن بعد جنگ بندی کا اعلان کیا گیا لیکن اس کشیدگی سے کھیل بھی متاثر ہوا اور دونوں ممالک کے کھلاڑیوں نے ایک دوسرے کے ملک جانے سے انکار کر دیا، جس کے باعث کئی گیمز کو نیوٹرل وینیوز پر منتقل کرنا پڑا۔ بھارت اور پاکستان جنگ کے بعد پہلی بار آمنے سامنے ہوں گے۔ لیکن اب ایک ماہ کی جنگ کے بعد بھارت اور پاکستان ایک بار پھر کرکٹ کے میدان پر آمنے سامنے ہونے جا رہے ہیں۔ دراصل ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز (**WCL**) کے دوسرے سیزن کے شیڈول کا اعلان کر دیا گیا ہے، جس میں ایک بار پھر کئی بڑے اسٹار کھلاڑی میدان میں نظر آئیں گے۔ اس کا پہلا سیزن **2024** میں کھیلا گیا تھا جسے شائقین نے خوب پسند کیا تھا۔ آئندہ دوسرا سیزن **18** جولائی سے شروع ہوگا اور اس میں کل **6** ٹیمیں حصہ لیں گی۔ جس میں بھارتی اور پاکستانی ٹیموں کے نام بھی شامل ہیں۔ پہلے سیزن کے فائنل میچ میں بھارتی چیمپئن ٹیم نے پاکستان چیمپئنز کو شکست دے کر یوراج سنگھ کی کپتانی میں ٹائٹل اپنے نام کیا۔ اس بار دونوں ٹیمیں **20** جولائی کو لیگ مرحلے کے میچوں میں آمنے سامنے ہوں گی۔ ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز کے دوسرے سیزن میں انڈیا چیمپئنز اور پاکستان چیمپئنز کے درمیان ہونے والے میچ کے بارے میں بات کریں تو یہ میچ **20** جولائی کو ایجبسٹن گراؤنڈ میں کھیلا جائے گا، جو ہندوستانی وقت کے مطابق شام **4:30** بجے شروع ہوگا۔ انڈیا چیمپئن ٹیم کی بات کریں تو اس میں یوراج سنگھ کپتان ہوں گے، ان کے علاوہ سریش رائنا، ہربھجن سنگھ اور محمد کیف بھی کھیلتے نظر آئیں گے۔ جب کہ پاکستانی ٹیم میں مصباح الحق، شاہد آفریدی، محمد عامر اور شعیب ملک جیسے بڑے کھلاڑی شامل ہیں۔ انڈیا چیمپئنز اور پاکستان چیمپئنز کے علاوہ ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز کے دوسرے سیزن میں آسٹریلیا، انگلینڈ، جنوبی افریقہ اور ویسٹ انڈیز کی چیمپئنز ٹیمیں بھی کھیلیں گی۔ اے بی ڈی ویلیئرز بھی جنوبی افریقہ کے لیے کھیلتے ہوئے نظر آئیں گے اور ایون مورگن بھی انگلینڈ کی جانب سے کھیلیں گے۔ ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز کی **6** ٹیمیں۔ انڈیا چیمپئنز۔ یوراج سنگھ (کپتان)، سریش رائنا، رابن اتھپا، محمد کیف، عرفان پٹھان، پارتھیو پٹیل، ونے کمار، ہربھجن سنگھ، پرگیان اوجھا، یوسف پٹھان، نمن اوجھا، مناف پٹیل، رتندر سنگھ سوڈھی، آر پی سنگھ، اشوک ڈنڈا۔ پاکستان چیمپئن۔ یونس خان (کپتان)، شاہد آفریدی، شعیب ملک، مصباح الحق، عمران نذیر، محمد حفیظ، کامران اکمل، سلمان بٹ، عبدالرزاق، وہاب ریاض، محمد عامر، یاسر عرفات، سہیل تنویر، سعید اجمل، عمر گل۔

ہیزل ووڈ کے سامنے ونڈیز بلے بازوں نے گھٹنے ٹیک دیئے

نئی دہلی (ایم این این): جوش ہیزل ووڈ (۵ وکٹ) اور ناتھن لائن (۲ وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت آسٹریلیا نے پہلے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن ویسٹ انڈیز کو دوسری اننگز میں ۱۴۱ رن پر ڈھیر کر کے میچ ۹۵۱ رن سے جیت لیا۔ اس کے ساتھ ہی آسٹریلیا ۳ میچوں کی سیریز میں ۰-۱ سے آگے ہو گیا ہے۔ آسٹریلیا نے دوسری اننگز میں ۴ وکٹ پر ۲۹ رن کے اسکور سے کھیل شروع کیا۔ ٹریوس ہیڈ اور بیو ویبسٹر کی جوڑی نے شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۵ویں وکٹ کیلئے ۲۰۱ رن کی شراکت قائم کی اور آسٹریلیا کو بحران سے نکالا۔ شمر جوزف نے ٹریوس ہیڈ (۱۶ رن) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آنے والے ایلکس کیری نے بیو ویبسٹر کا بھرپور ساتھ دیا۔ بیو ویبسٹر (۳۶ رن) کو شمر جوزف نے وکٹ کیپر شائی ہوپ کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کروایا۔ پیٹ کمنس (۵ رن)، مچل اسٹارک (۶۱ رن) اور جوش ہیزل ووڈ (۳۱ رن) کو بھی جوزف نے آؤٹ کیا۔ ایلکس کیری (۵۶ رن) کو روسٹن چیز نے آؤٹ کیا۔ آسٹریلیا کی ٹیم نے دوسری اننگز میں ۰۱۳ رن کا اسکور بنایا اور ویسٹ انڈیز کو جیت کے لیے ۱۰۳ رن کا ہدف دیا۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے جوزف نے ۵۲،۱۵ اوورس میں ۸۷ رن دے کر ۵ وکٹ لیے۔ الزاری جوزف کو ۲ وکٹ ملے۔ جیڈن سیلز، جسٹن گریوز اور روسٹن چیز نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

پاکستانی کرکٹ میں بڑی تبدیلی، معروف آل راؤنڈر کو اہم ذمہ داری سونپ دی گئی

نئی دہلی (ایم این این): حیدرآباد: پاکستانی کرکٹ میں مسلسل تبدیلیاں کوئی نئی بات نہیں ہے۔ کبھی اچانک کپتان بدل دینا تو کبھی کوچ۔ اب پاکستان کرکٹ میں ایک اور نئی تبدیلی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ ٹیم کی کارکردگی میں مسلسل کمی کے باوجود پی سی بی اپنا کام جاری رکھے ہوئے ہے۔ اب ایک بڑی تبدیلی کرتے ہوئے پی سی بی نے سابق کھلاڑی اظہر محمود کو اہم ذمہ داری سونپ دی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہوگا کہ اظہر محمود کی پروموشن کا ٹیم کے کھیل پر کوئی اثر پڑے گا یا نہیں، ناقص کارکردگی اسی طرح جاری رہے گی۔ اظہر محمود کو یہ ذمہ داری صرف ریڈ بال یعنی ٹیسٹ کرکٹ میں دی گئی ہے۔ بورڈ نے اظہر محمود کو پاکستان کی ٹیسٹ کرکٹ ٹیم کا قائم مقام ہیڈ کوچ مقرر کر دیا ہے۔ قومی ٹیم کے اسسٹنٹ ہیڈ کوچ کے طور پر کام کرنے کے بعد اظہر طویل عرصے سے ٹیم کے اسٹریٹجک کور کا اہم حصہ رہے ہیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ یہ سابق پاکستانی کرکٹر **2015** میں بھی آئی پی ایل کھیل چکے ہیں۔ پہلے ایڈیشن کے بعد پاکستانی کھلاڑیوں کے آئی پی ایل میں کھیلنے پر پابندی لگا دی گئی تھی۔ پی سی بی کو یقین ہے کہ اظہر محمود پاکستانی ٹیسٹ ٹیم کو نئی بلندیوں پر لے جائیں گے اور ان کی قیادت میں ٹیم ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ **2025-27** میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرے گی۔ ویسے تو کاؤنٹی چیمپئن شپ میں ان کا ریکارڈ اچھا رہا ہے، ان کی قیادت میں ٹیم **2** ٹائٹل جیت چکی ہے۔ ان کی بیٹی خود انگلینڈ کے ایک کلب سے کرکٹ کھیلتی ہے۔ اظہر محمود پہلے ہی پاکستانی ٹیم سے وابستہ ہیں اس لیے ان کے لیے یہ کوئی نیا کام نہیں ہے۔ اظہر بھی کھلاڑیوں کے لیے کوئی نیا نام نہیں ہے۔ اظہر محمود اپنے دور کے عظیم کھلاڑیوں میں شمار ہوتے تھے۔ انہوں نے پاکستان کی جانب سے **21** ٹیسٹ میچوں میں **39** وکٹیں حاصل کی ہیں جب کہ انہوں نے پاکستان کے لیے **143** ون ڈے میچوں میں **123** وکٹیں حاصل کی ہیں۔ اس کے علاوہ وہ اکثر بیٹنگ میں بھی اپنا کام کیا کرتے تھے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے ایک ریلیز کے ذریعے کہا ہے کہ اظہر محمود ایک متاثر کن تجربہ کے ساتھ اس کردار میں آئے ہیں۔

کرسٹیانو رونالڈو نے کلب ورلڈکپ میں شرکت کی پیشکش مسترد کر دی

نئی دہلی (ایم این این): عالمی شہرت یافتہ فٹبال اسٹار کرسٹیانو رونالڈو نے کلب ورلڈ کپ میں شرکت کی پیشکش کو مسترد کر دیا ہے۔ رونالڈو نے سعودی کلب النصر کے ساتھ **2** سالہ نئے معاہدے پر دستخط کے بعد ویڈیو پیغام میں کہا کہ میرے پاس کچھ پیشکشیں تھیں کہ میں کلب ورلڈ کپ میں کھیلوں، لیکن میں نے سوچا یہ کوئی معنی نہیں رکھتا، کیونکہ میرے لیے بہتر ہے کہ میں مکمل آرام کروں اور اچھی تیاری کروں۔ رونالڈو نے مزید کہا کہ میرا مقصد نا صرف النصر کے لیے بلکہ پرتگال کی قومی ٹیم کے لیے بھی مکمل طور پر تیار رہنا ہے

بمراہ کی غیر موجودگی میں ہندوستانی گیند بازوں کو لائن اور لینتھ پر توجہ دینی ہوگی

نئی دہلی (ایم این این): اگر جسپریت بمراہ اگلے ہفتے برمنگھم میں انگلینڈ کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میچ میں نہیں کھیل پاتے ہیں تو ہندوستان کی مشکلات میں اضافہ یقینی ہے اور ایسی صورتحال میں دیگر تیز گیند بازوں کے لیے اپنی لائن اور لینتھ پر کنٹرول برقرار رکھنا ضروری ہوگا۔ بمراہ کی غیر موجودگی ہندوستان کو کتنی مہنگی پڑ سکتی ہے اس کی ایک جھلک لیڈز میں پہلے ٹیسٹ میچ کے ۵۶ویں اور ۲۸ویں اوور کے درمیان دیکھی گئی جب اس تیز گیند باز نے گیند نہیں کی تھی۔ انگلینڈ نے یہ میچ ۵ وکٹ سے جیت کر ۵ میچوں کی سیریز میں ۰-۱ کی برتری حاصل کر لی ہے۔ جب بمراہ نے اچھے بولنگ تجزیہ کے ساتھ اس اسپیل کو ختم کیا، انگلینڈ، ۳۷۱ رن کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے، ۴ وکٹوں پر ۲۸۶ رن پر تھا اور انہیں دوسرے اوور کیلئے نہیں بلایا گیا۔ شاید، کپتان شبمن گل انہیں دوسری نئی گیند کے لیے بچانا چاہتے تھے، جو ۸۰ اوور کے بعد استعمال کی جانے والی تھی اور یہ ان کے اہم فاسٹ بولر کے لیے ہندوستان کے ورک لوڈ مینجمنٹ پلان کے مطابق بھی تھا۔ انگلینڈ ابھی فتح سے ۸۵ رن دور تھا اور اگر ان اوورس میں کچھ وکٹ گر جاتے تو ۸۰ویں اوور میں بمراہ کی واپسی کا مرحلہ بالکل ٹھیک ہو جاتا۔ لیکن جب ۸۰ اوور ختم ہوئے تو انگلینڈ نے ۵ وکٹ پر ۳۴۹ رن بنا چکا تھا۔ انہوں نے ان ۱۵ اوور میں ۶۳ رن بنائے تھے جو کہ فی اوور ۴ رن سے زیادہ کا ریٹ تھا۔ اب ہندوستان کو ایجبسٹن میں ۱۳ سالہ بمراہ کی عدم موجودگی کی حقیقت کو سمجھنا ہوگا۔

کیا جوکووچ سبکدوش ہو رہے ہیں؟ ومبلڈن کا پوسٹ اسی طرف اشارہ کرتا ہے

نئی دہلی (ایم این این): نوواک جوکووچ نے ایک جذباتی نوٹ لکھا ہے، جس سے مداحوں میں ان کے ریٹائرمنٹ کے بارے میں قیاس آرائیاں شروع ہو گئی ہیں، جس سے ومبلڈن میں ان کی دوڑ اور کھیلنے کے بارے میں تجسس میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ نوواک جوکووچ نے ایک جذباتی نوٹ لکھا ہے، جس سے مداحوں میں ان کے ریٹائرمنٹ کے بارے میں قیاس آرائیاں شروع ہو گئی ہیں، جس سے ومبلڈن میں ان کی دوڑ اور کھیلنے کے بارے میں تجسس میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ یہ فرنچ اوپن کے سیمی فائنل میں یانک سنر کے خلاف ان کی شکست کے بعد ہوا ہے۔ جوکووچ نے اپنے ''آخری ڈانس'' کا اشارہ کیا۔ خیال رہے کہ مداحوں کا کہنا ہے کہ وہ ''ان کا سامنا نہیں کر سکیں گے۔'' سابق عالمی نمبر ون نوواک جوکووچ نے کہا کہ ''میں شاید اس بات سے اتفاق کروں گا کہ ومبلڈن میرے لیے بہترین موقع (۲۵ویں گرینڈ سلیم کے لیے) ہو سکتا ہے۔ مجھے جو نتائج ملے، میں کیسا محسوس کرتا ہوں، میں ومبلڈن میں کیسا کھیلتا ہوں - اعلیٰ سطح پر بہترین ٹینس کھیلنے کے لیے ذہنی طور پر اضافی حوصلہ افزائی اور حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔'' انہوں نے مزید کہا ''کیا یہ میرا آخری ڈانس ہوگا، مجھے یقین نہیں ہے، جیسا کہ مجھے رولا گیروس (فرنچ اوپن) یا کسی اور گرینڈ سلیم کے بارے میں یقین نہیں ہے کہ میں اگلا ٹورنامنٹ کھیلوں گا۔

ایما راڈوکانو نے کارلوس الکاریز سے دوستی کی خبروں پر خاموشی توڑ دی

نئی دہلی (ایم این این): برٹش ٹینس اسٹار ایما راڈوکانو نے اسپین کے کارلوس الکاریز سے دوستی کی خبروں پر خاموشی توڑ دی۔ پریس کانفرنس میں خاتون کھلاڑی سے کارلوس الکاریز سے دوستی کی افواہوں کے بارے میں سوال کیا گیا تھا جس پر انہوں نے کارلوس الکاریز کو صرف اپنا دوست قرار دیا۔ ایما راڈوکانو سے سوال کیا گیا کہ کیا افواہوں کے پیچھے کوئی چیز ہے؟ جس پر انہوں نے کہا کہ ہم صرف اچھے دوست ہیں۔ بعدازاں پریس کانفرنس کنڈکٹ کرنے والی خاتون نے کہا کہ میرے خیال میں ہم اب یہاں ختم کریں گے جس پر ایما راڈوکانو نے زوردار قہقہہ لگاتے ہوئے کہا کہ یہی ختم کرنے کا طریقہ ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یو ایس اوپن ڈبلز کے لیے پیئر بننے کے بعد ان دونوں کی دوستی کے حوالے سے چہ مگوئیاں ہو رہی ہیں، ان دونوں نے ایک ساتھ اشتہاری مہم میں بھی حصہ لیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق کارلوس الکاریز اور ایما راڈوکانو کو ایک پرفیکٹ فلمی جوڑی کی طرح تشبیہ دی جا رہی ہے جبکہ میڈیا ان کے حوالے سے ٹینس کی رومانوی جوڑی بھی لکھ رہا ہے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,